20واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز سوموار 13 جنوری 2025

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ پرائمری اینڈ سکینڈری ہیلتھ کیئر

ٹوبہ ٹیک سنگھ۔ سٹی ہسپتال میں اینستھیزیا کے ڈاکٹر کی اسامی نہ ہونے سے متعلق تفصیلات

*6: جناب امجد علی جاوید: کیاوزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سٹی ہسپتال ٹوبہ ٹیک سنگھ کا قیام شہر کے لوگوں کو چوبیس گھنٹے ایمر جنسی اور گائنی کی سہولیات کی فراہمی کے لئے عمل میں لایا گیا تھا؟

(ب) اگر جواب درست ہے تو مذکورہ ہسپتال سے دونوں سہولتیں چوبیس گھنٹے شہریوں کو حاصل ہو رہی ہیں اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے آگاہ کیا جائے۔

(ج) کیا یہ درست ہے گائناکالوجسٹ میڈیکل آفیسر اور دیگر سٹاف کے موجود ہونے کے باوجود صرف اینستھیزیا دینے والے ڈاکٹر کی اسامی نہ ہونے کی وجہ سے نائٹ شفٹ میں گائنی کے مریضوں کو داخلے کی سہولت فراہم نہیں کی جاتی جس کی وجہ دیگر عملہ اور کروڑوں روپے کی لاگت سے قائم کردہ ہسپتال کی عمارت کی موجودگی بھی بے کار ہے۔

(د) کیا محکمہ سٹی ہسپتال ٹوبہ ٹیک سنگھ میں اینستھیزیا کے ڈاکٹر کی اسامی کی فراہمی اور تعیناتی کا ارادہ رکھتا ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 04 مارچ 2024 تاریخ ترسیل 10 مئی 2024)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ سٹی ہسپتال ٹوبہ ٹیک سنگھ کا قیام شہر کے لوگوں کو چوبیس گھنٹے ایمر جنسی اور گائنی کی سہولیات کی فراہمی کے لئے عمل میں لایا گیا تھا۔

(ب) جی ہاں یہ درست ہے کہ مذکورہ ہسپتال میں چوبیس گھنٹے شہریوں کو ایمرجنسی اور گائنی کی سہولیات فراہم کی جارہی ہیں۔

(ج) جی یہ درست نہ ہے۔ سٹی ہسپتال ٹوبہ ٹیک سنگھ میں اینستھیزیا کی آسامی موجود ہے جس پر ڈاکٹر عبد الغفار اینستھیسٹ تعینات ہے۔ سٹی گائنی ہسپتال میں گائناکالوجسٹ کی ایک ہی سیٹ منظور شدہ ہے جس کی وجہ سے صبح کی شفٹ میں ہی گائنی کے سی سیکشن آپریشن کیئے جاتے ہیں جبکہ نارمل ڈلیوریز 24/7 (دن رات) مذکورہ ہسپتال میں ہوتی ہیں۔ البتہ ایمرجنسی کی صورت میں گائناکالوجسٹ اور انیستھیسٹ کو on-call کے ذریعے بلا کر سی سیکشن کیا جاتا ہے۔ مزید برآں ڈی ایچ کیو ہسپتال، جو کہ سٹی ہسپتال سے تین کلومیٹر کے فاصلہ پر واقع ہے۔ جہاں پر گائنی سے متعلق تمام سہولیات بشمول گائناکالوجسٹ، اینستھیزیا سرجن، چائلڈ سپیشلسٹ اور چلڈرن نرسری موجود ہیں۔

(د) ڈاکٹر عبد الغفار انیستھیٹسٹ کی سیٹ پر صبح کی شفٹ میں اپنی ڈیوٹی سرانجام دے رہیں ہیں ۔

(تاریخ وصولی جواب 18 جولائی 2024)

ڈی ایچ کیو ہسپتال ٹوبہ ٹیک سنگھ میں ایم سی پی ایس کی ٹریننگ سے متعلق تفصیلات

*11: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ڈی ایچ کیو ٹوبہ ٹیک سنگھ میں MCPS کی ٹریننگ ہو رہی تھی؟

(ب) اگر جواب درست ہے تو یہ ٹریننگ کس کس شعبہ میں ہو رہی تھی۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ MCPS کی اس ٹریننگ سے اس ہسپتال کے مریضوں کی دیکھ بھال اور علاج معالجہ کی سہولیات بہت بہتر ہو گئی تھیں۔

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ اب ڈی ایچ کیو ہسپتال ٹوبہ ٹیک سنگھ میں MCPS کی ٹریننگ ختم کر دی گئی ہے۔

(ہ) کیا یہ ٹریننگ صوبہ بھر کے تمام نان ٹیچنگ ہسپتالوں سے ختم کر دی گئی ہے۔

(و) اگر جز (ج) اور (د) کا جواب درست ہے تو یہ ٹریننگ کیوں ختم کی گئی ہے اس کی وجوہات سے آگاہ فرمایا جائے۔

(ز) کیا حکومت صحت کی سہولیات بہتر کرنے والے اس عوام دوست منصوبہ کو دوبارہ شروع کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 04 مارچ 2024 تاریخ ترسیل 10 مئی 2024)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سکینڈری ہیلتھ کیئر

(الف) جی ہاں یہ درست ہے ڈی ایچ کیو ہسپتال ٹوبہ ٹیک سنگھ میں MCPS کی ٹریننگ ہو رہی تھی۔

(ب) MCPS ٹریننگ مندرجہ ذیل شعبہ جات میں ہو رہی تھی۔

(1) پیڈز ڈیپارٹمنٹ (2) گائنی ڈیپارٹمنٹ

(ج) گورنمنٹ آف پنجاب، محکمہ سپیشلائزڈ ہیلتھ اینڈ میڈیکل ایجوکیشن کے نوٹیفیکیشن مورخہ 21-7-2023 کے مطابق Post-Graduate Admission Committee (PGAC) کی میٹنگ مورخہ 13-5-2023 کو ہوئی جس میں یہ فیصلہ کیا گیا کہ تمام قسم کے ڈپلومے بشمول MCPS کو صرف تدریسی ہسپتالوں کے متعلقہ شعبوں میں لاگو کیا جائے گا۔ اس فیصلے کا مقصد یہ تھا کہ ڈپلومے / MCPS کے طالب علموں کو پروفیسرز، ایسوسیٹ پروفیسرز، اسسٹنٹ پروفیسرز اور رجسٹرار کی زیر نگرانی اعلیٰ تربیت فراہم کی جائے۔ مزید براں MCPS کا مقصد زیر تعلیم ڈاکٹرز کی اعلیٰ تربیت ہے تا کہ وہ مستقبل میں اعلیٰ تربیت یافتہ / سپیشلسٹ بن سکیں۔ جو ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال میں پروفیسرز، ایسوسیٹ پروفیسرز، اسسٹنٹ پروفیسرز اور رجسٹرار کی عدم موجودگی کی وجہ سے ممکن نہیں ہے۔

(د) جی ہاں ڈی ایچ کیو ہسپتال ٹوبہ ٹیک سنگھ میں MCPS ٹریننگ تاوقت ثانی روک دی گئی ہے۔

(ہ) ڈی ایچ کیو ہسپتال ٹوبہ ٹیک سنگھ کے ساتھ یہ ٹریننگ صوبہ بھر کے تمام نان ٹیچنگ ہسپتالوں میں تاوقت ثانی روک دی گئی ہے۔

(و) محکمہ سپیشلائزڈ ہیلتھ اینڈ میڈیکل ایجوکیشن نے اس پر جامع پالیسی کا نفاذ مورخہ 21 جولائی 2023 کو کر دیا ہے۔ جو پنجاب کے تمام ٹیچنگ اور نان ٹیچنگ ہسپتالوں پر لاگو ہو گا۔

(ز) جزج میں جواب دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 ستمبر 2024)

جہلم: پڑی درویزا میں ڈسپنسری کی فعالیت سے متعلق تفصیلات

*266: سید رفعت محمود: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پڑی درویزا ضلع جہلم میں ڈسپنسری عرصہ دراز سے بند پڑی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ پہلے مذکورہ BHU فنکشنل رہا بعد ازاں اچانک سے بند کر دیا گیا؟

(ج) مذکورہ ڈسپنسری میں کوئی ڈاکٹرز اور سٹاف تعینات ہیں اگر نہیں تو کیوں کب تک سٹاف تعینات کر دیا جائے گا۔

(د) مذکورہ ڈسپنسری میں ادویات فراہم کی جارہی ہیں اگر فراہم کی جارہی ہیں تو کون کون سی ادویات میسر ہیں۔

(ہ) حکومت مذکورہ ڈسپنسری کو کب تک فنکشنل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 27 مارچ 2024 تاریخ ترسیل 26 اپریل 2024)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) یہ درست نہ ہے۔ رورل ڈسپنسری پڑی درویزا کبھی بھی بند نہیں کی گئی۔ رورل ڈسپنسری پڑی درویزا 175 مرلہ پر محیط ہے۔ یوسف مسیح بطور ڈسپنسر وہاں اپنی وفات تک کام کرتا رہا تھا۔ 02 سال پہلے مذکورہ ڈسپنسر کی وفات کے بعد قریبی مرکز صحت سرگدھن سے صدام حسین ڈسپنسر کی ڈیوٹی مذکورہ

ڈسپنسری پر لگادی گئی تھی (آرڈر کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے) جس کے مطابق ہفتے میں 03 دن ڈیوٹی مذکورہ ڈسپنسری پر انجام دے گا۔ جس کے بعد ہفتے کی 03 دن علاقہ مکینوں کو بنیادی سہولیات فراہم ہو رہی ہیں۔ بطور حوالہ جنوری سے ستمبر 2024 کا OPD کا ڈیٹا ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔

(ب) یہ درست نہ ہے کہ رورل ڈسپنسری پڑی درویزا ڈسپنسری کا درجہ رکھتی ہے اور یہ کبھی بھی بنیادی مرکز صحت (BHU) نہ تھا اور یہ فنکشنل حالت میں ہے اور کبھی بھی بند نہیں کی گئی۔

(ج) یہ تاثر درست نہ ہے۔ رورل ڈسپنسری پڑی درویزا میں درج ذیل سٹاف تعینات ہے:

Sr No	Cadre Name	Staff Appointment
1	Dispenser	Saddam Hussain
2	Sanitary Worker	Sajjad
3	Water Carrier	Ulfat Mahmood

(د) مذکورہ ڈسپنسری پر فری ادویات باقاعدگی سے فراہم کی جارہی ہیں۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) مذکورہ ڈسپنسری فنکشنل حالت میں ہے۔ بطور حوالہ مذکورہ ڈسپنسری کی تصاویر ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 07 دسمبر 2024)

کمالیہ: کوٹ پٹھانہ پی پی 123 میں آر ایچ سی کی تعمیر و مرمت سے متعلق و دیگر تفصیلات

*272: محترمہ آشفہ ریاض: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) BHU کوٹ پٹھانہ تحصیل کمالیہ پی پی 123 کو RHC بنانے کی منظوری ہوئی تھی اور اس کی عمارت اور دیگر کاموں پر ایک کروڑ روپیہ بھی خرچ ہو چکا ہے مگر کام ادھورا چھوڑ دیا گیا ہے؟

(ب) کیا حکومت اس RHC کا بقایا کام مکمل کرنے اور اس میں RHC کی سہولیات، ڈاکٹرز، پیرامیڈیکل سٹاف اور مشینری مہیا کرنے کا ارادہ کب تک رکھتی ہے۔

(ج) اس RHC کا کتنا کام بقایا ہے کون کون سا کام ہوا ہے۔

(د) اس میں کون کون سی ادویات میسر ہیں اور کتنے ڈاکٹرز کام کر رہے ہیں مریضوں کی روزانہ کی تعداد کتنی ہے۔

(ہ) کیا اس میں ایکسرے مشین اور ایمبولینس کی سہولت میسر ہے اگر نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 27 مارچ 2024 تاریخ ترسیل 26 اپریل 2024)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سکینڈری ہیلتھ کیئر

(الف) یہ بات درست ہے کہ کوٹ پٹھانہ تحصیل کمالیہ پی پی 123 کو آر ایچ سی بنانے کی منظوری ADP برائے مالی سال 22-2021 میں سالانہ ترقیاتی اسکیم "Up gradation of BHU Kot Pathana into RHC, Teshil Kamalia, District Toba Tek Singh" کے تحت ڈویژنل ڈویلپمنٹ ورکنگ پارٹی سے ہوئی تھی۔ جسکی کل لاگت 103.28 ملین ہے۔(بشمول 75.09 ملین برائے تعمیراتی کام اور 28.19 ملین برائے خریداری طبی اور دیگر مطلوبہ آلات) ۔ اسی مالی سال 22-2021 میں اس ADP سکیم کے تحت دس ملین روپے مختص کیے گئے، اور جاری ہوئے، اس سکیم میں خرچ بھی ہوئے۔ مزید برآں مجوزہ اسکیم سالانہ ترقیاتی پروگرام 25-2024 میں شامل نہ ہے تاہم محکمہ نے ہنگامی بنیادوں پر اس اسکیم کو سالانہ ترقیاتی پروگرام 25-2024 میں سپلیمنٹری اسکیم کے طور پر شامل کرنے کے لیے سمری برائے وزیر اعلی، پنجاب ارسال کر دی ہے تا کہ مذکورہ منصوبے کی بروقت تکمیل ہو سکے جو سمری کی منظوری سے مشروط ہے۔

(ب) درج ذیل پہلے سے صحت کے مراکز موجود ہیں جو علاقے کے ارد گرد موجود عوام الناس کو صحت کی تمام بنیادی اور طبی سہولیات مہیا کر رہے ہیں۔

- بنیادی مرکز صحت 718 جی بی (10 کلومیٹر)
- دیہی مرکز صحت 740 جی بی (10 کلومیٹر)
- تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال کمالیہ (20 کلومیٹر)

مزید براں محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ڈیپارٹمنٹ کی جانب سے شرائط کے مطابق 15 کلومیٹر کے دائرہ کار کے اندر اپ گریڈیشن کرنے کی اجازت نہیں ہے۔

(ج) اس BHU کی پرانی عمارت کی چھت کو مرمت کیا گیا اور نئی عمارت کی بنیاد رکھنے کے بعد دیواروں کو چھت تک مکمل کیا گیا۔ مزید برآں مجوزہ سکیم سالانہ ترقیاتی پروگرام 25-2024 میں شامل نہ ہے تاہم محکمہ نے ہنگامی بنیادوں پر اس اسکیم کو سالانہ ترقیاتی پروگرام 2024-25 میں سپلیمنٹری اسکیم کے طور پر شامل کرنے کے لیے سمری برائے وزیر اعلی، پنجاب ارسال کر دی ہے تاکہ مذکورہ منصوبے کی بروقت تکمیل ہو سکے جو سمری کی منظوری سے مشروط ہے۔

(د) اس BHU میں ایمرجنسی ادویات، جان بچانے والی ادویات اور زچگی میں استعمال ہونے والی تمام ادویات موجود ہیں۔ اس میں BHU لیول کا تمام عملہ موجود ہے جس میں ایک ڈاکٹر، ایک ہیلتھ ٹیکنیشن ایک ڈسپنسر، تین لیڈی ہیلتھ وزیٹرز، ایک مڈوائف، ایک نائب قاصد، ایک سینٹری ورکر، دو ویکسینیٹرز ایک آیا اور دو چوکیدار شامل ہیں۔ اور اس بنیادی مرکز صحت میں روزانہ کی بنیاد پر مریضوں کی تعداد تقریباً 40 سے 50 ہے۔

(ہ) اس میں ایکسرے مشین نہیں ہے کیونکہ حکومتی ہدایات کی روشنی میں بنیادی مراکز صحت پر عوام الناس کے لیے صحت کی ابتدائی سہولیات ہی دستیاب ہوتی ہیں اور اگر دوران تشخیص میڈیکل آفیسر رائے

رکھتا ہو تو مریض کو مزید علاج یا بہتر سہولیات کے لیے آر ایچ سی یا ٹی ایچ کیو ہسپتال بھجوا دیا جاتا ہے۔

ایمبولینس کی سہولت اس BHU پر دستیاب ہے جو کہ 1034 مفت کال پر موجود ہوتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 06 دسمبر 2024)

کمالیہ پی پی 123 میں سول ڈسپنسریوں میں ڈاکٹرز کی تعداد سے متعلق تفصیلات

*273: محترمہ آشفہ ریاض: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 123 اور کمالیہ تحصیل میں کتنی سول ڈسپنسریاں کہاں کہاں ہیں ان میں منظور شدہ اسامیوں کی تعداد عہدہ و گریڈ وائز بتائیں؟

(ب) کتنی اسامیاں کس کس عہدہ کی کب سے خالی پڑی ہیں تفصیل ڈسپنسری وائز مع عہدہ و گریڈ وائز بتائیں۔

(ج) کس کس سول ڈسپنسری میں ڈاکٹرز کی اسامیاں ہیں اور کن کن ڈسپنسریوں میں ڈاکٹرز کی اسامیاں نہ ہیں۔

(د) کن کن سول ڈسپنسری میں نگران حکومت کے دور میں ڈاکٹرز کی اسامیاں ختم کی گئی ہیں ان کو ختم کرنے کی وجوہات کیا ہیں کیا حکومت ان میں ڈاکٹرز کی اسامیاں بحال کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 27 مارچ 2024 تاریخ ترسیل 26 اپریل 2024)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) پی پی 123 میں کمالیہ میں کل 09 سول ڈسپنسریاں ہیں جن میں درج ذیل 04 ڈسپنسریاں ڈسٹرکٹ آفیسر ہیلتھ III کے زیر کنٹرول کام کر رہی ہیں۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام اسامی	سکیل نمبر	سول ڈسپنسری چک نمبر ٹکرا57/4	سول ڈسپنسری چک نمبر 58/3	سول ڈسپنسری بستی پیراں	سول ڈسپنسری چک نمبر 733/GB	ٹوٹل اسامیاں
1	ایل۔ایچ۔وی	09	01	01	01	01	04
2	جونیئر ٹیکنیشن فارمیسی	09	01	01	01	01	04
3	مڈوائف	04	01	01	01	01	04
4	سینٹری ورکر	01	01	01	01	01	04
5	نائب قاصد	01	01	01	01	01	04
6	چوکیدار	01	01	01	01	01	04
7	وارڈ سرونٹ	01	01	01	01	01	04
			07	**07**	**07**	**07**	**28**

پی پی 123 کمالیہ میں درج ذیل 05ڈسپنسریاں پی۔ایچ۔ایف۔ایم۔سی کے زیر کنٹرول کام کر رہی ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے

نمبر شمار	نام اسامی	سکیل نمبر	ضلع کونسل ڈسپنسری 735 گ ب	ضلع کونسل ڈسپنسری 678/19گ ب	ضلع کونسل ڈسپنسری 664/5گ ب	ضلع کونسل ڈسپنسری قادر بخش	ضلع کونسل ڈسپنسری ڈولری	ٹوٹل اسامیاں
1	ایل۔ایچ۔وی	09	01	01	01	01	01	05
2	جونیئر ٹیکنیشن فارمیسی	09	01	01	01	01	01	05
3	مڈوائف	04	01	01	01	01	01	05
4	سینٹری ورکر	01	01	01	01	01	01	05
5	نائب قاصد	01	01	01	01	01	01	05
6	چوکیدار	01	01	01	01	01	01	05
7	واٹر کیریئر	01	01	01	01	01	01	05
			07	**07**	**07**	**07**	**07**	**35**

(ب)پی پی کمالیہ 04ڈسپنسریاں ڈسٹرکٹ آفیسر ہیلتھ 111 کے زیر کنٹرول کام کر رہی ہیں جن میں خالی اسامیوں کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام اسامی	سکیل نمبر	سول ڈسپنسری چک نمبر 57/4 ٹکڑا	سول ڈسپنسری چک نمبر 358/	سول ڈسپنسری بستی پیراں	سول ڈسپنسری چک نمبر 733/GB	ٹوٹل خالی اسامیاں
1	ایل۔ایچ۔وی	09	خالی	خالی	خالی	خالی	04 اپریل2022 سے خالی
2	جونیئر ٹیکنیشن فارمیسی	09	خالی	خالی	خالی	خالی	04 اپریل2022 سے خالی
3	مڈوائف	04	-	خالی	خالی	خالی	03 اپریل2022 سے خالی
			20	**30**	**30**	**30**	**11**

پی پی 123 کمالیہ میں درج ذیل 05ڈسپنسریاں پی۔ایچ۔ایف۔ایم۔سی کے زیر کنٹرول کام کر رہی ہیں جن میں خالی اسامیوں کی تفصیل درج ذیل ہے

نمبر شمار	نام اسامی	سکیل نمبر	ضلع کونسل ڈسپنسری 735 گ ب	ضلع کونسل ڈسپنسری 19/678 گ ب	ضلع کونسل ڈسپنسری 664/5گ ب	ضلع کونسل ڈسپنسری قادر بخش	ضلع کونسل ڈسپنسری ڈولری	ٹوٹل خالی اسامیاں
1	جونیئر ٹیکنیشن فارمیسی	09	خالی	0	0	0	0	1 3ماہ سے خالی
2	مڈوائف	04	0	0	0	خالی	0	1 2 سال سے خالی

3	سینٹری ورکر	01	0	خالی	0	0	خالی	2 2سال سے خالی
4	نائب قاصد	01	0	0	0	خالی	0	1 3سال سے خالی
5	چوکیدار	01	خالی	خالی	خالی	0	خالی	4 2سال سے خالی
6	واٹر کیریئر	01	0	خالی	0	خالی	0	2 3سال سے خالی
			02	**03**	**01**	**03**	**02**	**11**

(ج) پی پی 123 میں کمالیہ میں کل 09 سول ڈسپنسریاں ہیں۔ تمام 09 ڈسپنسریوں میں ڈاکٹرز کی اسامیاں تھیں ۔جن کو بحوالہ لیٹر نمبر SO(ND)5-3-FSD/2023-HRA dated 16-02-2024 کے تحت ختم کر دیا گیا ہے۔

(د) صحت کے مراکز کی طرف سے مریضوں کو دی جانے والی خدمات کی فراہمی کا تجزیہ، وسائل کے زیادہ سے زیادہ استعمال کو یقینی بنانے کے لیے، ادارے میں ایک باقاعدہ نگرانی کا نظام ہے۔ یہ پایا گیا کہ سرکاری دیہی ڈسپنسریوں میں مریض آنے کی شرح بہت کم تھی لہٰذا، حکومت پنجاب، پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ڈیپارٹمنٹ کی جانب سے حکمت عملی سے فیصلہ کیا گیا کہ دیہی ڈسپنسریوں میں کام کرنے والے میڈیکل آفیسر / ویمن میڈیکل آفیسر کی پوسٹ کو زیادہ Patient load والے علاقوں میں تعینات کیا جائے جہاں زیادہ مریضوں کو اضافی عملے کی ضرورت ہو۔ اس لیے حکومت پنجاب نے ڈاکٹرز کو دوسری جگہوں پر منتقل کرنے کیلئے سیٹیں غیر فعال کیں اور فنانس ڈیپارٹمنٹ کے ذریعے

دوسری جگہوں پر فعال کروائیں۔ ادارے کی طرف سے یہ وضاحت کرنا ضروری ہے کہ ڈسپنسریوں میں اب بھی بنیادی خدمات فراہم کی جارہی ہیں۔

یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ حکومت پنجاب، پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ڈیپارٹمنٹ (P&SHD) نے صوبہ بھر میں کسی بھی سرکاری دیہی ڈسپنسری (GRD) کو ختم نہیں کیا۔

P&SHD احتیاط سے اپنے بنیادی اور سیکنڈری صحت کے مراکز بشمول ڈسپنسریز کے ذریعے صحت کی دیکھ بھال کی خدمات کی فراہمی جاری رکھے ہوئے ہے۔ مزید یہ کہ میڈیکل ڈاکٹروں کی ڈسپنسریوں سے غیر فعال کیے جانے کے باوجود ان ڈسپنسریوں میں اوپی ڈی کی اوسط حاضری متاثر نہیں ہوئی اور مریضوں کا ٹرن اوور مجموعی طور پر ایک جیسا ہے۔ مزید برآں، ان ڈسپنسریوں میں دستیاب انسانی وسائل کی تعداد میں کوئی تبدیلی نہیں آئی، سوائے میڈیکل ڈاکٹرز کی پوسٹوں کے، جنہیں مجاز اتھارٹی نے صحت کے دیگر مراکز میں فعال کروایا تھا۔

(تاریخ جواب وصولی 30 ستمبر 2024)

راولپنڈی: ٹی ایچ کیو کہوٹہ کی بلڈنگ کی تعمیر و مرمت سے متعلق تفصیلات

*309: راجہ صغیر احمد: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

ٹی ایچ کیو کہوٹہ کی زیر تعمیر بلڈنگ کی کل لاگت کیا ہے اس کی تعمیر کب شروع ہوئی اور مالی سال 24-2023 میں کتنی رقم مختص کی گئی نیز مالی سال 25-2024 میں اس THQ کو حکومت مکمل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 30 مارچ 2024 تاریخ ترسیل 03 مئی 2024)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال کہوٹہ میں اس وقت 40 بستروں پر مشتمل دو منزلہ عمارت کی تعمیر جاری ہے جس کو "Betterment of Emergencies Services" کا نام دیا گیا ہے مذکورہ منصوبہ کی کل لاگت

15 کروڑ36لاکھ روپے (بشمول 11 کروڑ62لاکھ برائے تعمیراتی کام اور 3 کروڑ73لاکھ برائے خریداری طبی آلات اور دیگر مطلوبہ آلات)ہیں۔

ڈویژنل ڈویلپمنٹ ورکنگ پارٹی سے منظوری کے بعد، مذکورہ عمارت کی تعمیر مالی سال 22-2021 میں شروع ہوئی۔ فنڈز اور وسائل کی کمی کے پیش نظر اس سکیم کو مالی سال 24-2023 میں فنڈز مہیا نہیں کیے جاسکے، البتہ اس منصوبہ کے لیے سالانہ ترقیاتی منصوبہ 25-2024 میں 7 کروڑ 51لاکھ کی رقم مختص کی گئی ہے۔ اس منصوبہ کی کل لاگت 15 کروڑ36لاکھ روپے(بشمول 11 کروڑ62لاکھ برائے تعمیراتی کام اور 3 کروڑ73لاکھ برائے خریداری طبی آلات اور دیگر مطلوبہ آلات) میں سے اب تک 4 کروڑ 24 لاکھ (بشمول3 کروڑ41لاکھ برائے تعمیراتی کام اور83لاکھ برائے خریداری طبی آلات اور دیگر مطلوبہ آلات) دیئے جاچکے ہیں۔ جبکہ اس منصوبہ کے لیے سالانہ ترقیاتی منصوبہ 25-2024 میں 7 کروڑ 51لاکھ کی رقم مختص کی گئی ہے۔اس رقم کی ادائیگی کے بعد، اس منصوبہ کو تکمیل کے لیے مزید 3 کروڑ60لاکھ رقم درکار ہوگی۔ جس کی فراہمی اور اس منصوبہ کی تکمیل فنڈز کی دستیابی سے مشروط ہے مزید براں، تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال کہوٹہ میں Revamping کا کام بھی جاری ہے، جس کی کل لاگت 28 کروڑ 51 لاکھ روپے (بشمول7 کروڑ44لاکھ برائے تعمیراتی کام اور 21 کروڑ7لاکھ برائے خریداری طبی آلات اور دیگر مطلوبہ آلات)ہے۔اب تک اس منصوبہ کو 13 کروڑ 30 لاکھ روپے (بشمول5کروڑ12لاکھ برائے تعمیراتی کام اور8 کروڑ17 لاکھ برائے خریداری طبی آلات اور دیگر مطلوبہ آلات) کے فنڈز جاری کیے جاچکے ہیں۔ جبکہ اس منصوبہ کے لیے سالانہ ترقیاتی منصوبہ 25-2024 میں 3 کروڑ5لاکھ کی رقم مختص کی گئی ہے۔ مختص شدہ رقم کی ادائیگی کے بعد، اس منصوبہ کو تکمیل کے لیے 10 کروڑ99لاکھ روپے مزید درکار ہونگے، جس کی فراہمی اور اس منصوبہ کی تکمیل فنڈز کی دستیابی سے مشروط ہے۔

(تاریخ جواب وصولی30 ستمبر 2024)

جہلم: پی پی 24 میں ڈسپنسریوں کی تعداد اور سہولیات سے متعلق تفصیلات

*340: سید رفعت محمود: کیاوزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی 24 جہلم میں کتنی ڈسپنسریاں موجود ہیں ان کی تعداد و مقام سے آگاہ فرمائیں ان میں کتنی فنکشنل ہیں اور کتنی بند پڑی ہیں ان میں ڈاکٹروں اور نرسوں کی تعداد کیا ہے وہاں مریضوں کو 7/24 گھنٹے کی سہولت دستیاب ہے آپریشن تھیٹر کتنے ہیں روزانہ کتنے آپریشن کے جاتے ہیں۔ اوران کی نوعیت کیاہے؟

(ب) کیامریضوں کو مفت ادویات کی فراہمی کی جارہی ہے میڈیکل اور پیرامیڈیکل سٹاف کی تعداد ان کے نام، عہدہ وائز آگاہ فرمائیں۔

(ج) جو ڈسپنسری فنکشنل نہ ہے کیا حکومت ان کو فنکشنل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک اگر نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 02 اپریل 2024 تاریخ ترسیل 14 مئی 2024)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) حلقہ پی پی 24 جہلم میں تحصیل دینہ اور تحصیل سوہاوہ میں ڈسپنسریوں کی تعداد 09 ہے۔ تمام 09 ڈسپنسریاں فنکشنل ہیں اور کوئی بھی ڈسپنسری بند نہ ہے۔ تمام ڈسپنسریوں کا ٹائم صبح 08 سے 02 بجے تک ہے جو کہ 7/24 کے زمرے میں نہیں آتیں۔ مذکورہ ڈسپنسریاں ایک ابتدائی نوعیت کی ڈسپنسریاں ہیں جس میں (ابتدائی طبی امداد، اوپی ڈی، ویکسینیشن اور فیملی پلاننگ وغیرہ) کی سہولت فراہم کی جاتی ہے اور ان ڈسپنسریوں میں ڈاکٹرز اور نرسز کی آسامیاں منظور شدہ نہیں ہیں اور نہ ہی کوئی آپریشن تھیٹر موجود ہوتا ہے اور نہ ہی کسی قسم کا کوئی آپریشن ہوتا ہے۔ تحصیل دینہ اور تحصیل سوہاوہ میں ڈسپنسریوں کی تعداد اور مقام کی تفصیل درج ذیل ہے:-

سیریل نمبر	نام ڈسپنسری	ٹوٹل ایریا	او-پی-ڈی / خدمات (جنوری سے جولائی2024 (	نزدیکی BHU / THQH / RHC	مقام
1۔	رورل ڈسپنسری حیال	40مرلہ	1192(ویکسینیشن، تمام جملہ ادویات موجود ہیں)	RHC Domeli 08KM	گاؤں حیال تحصیل سوہاوہ ضلع جہلم
2۔	رورل ڈسپنسری پڑی درویزہ	175 مرلہ	1740(ویکسینیشن، تمام جملہ ادویات موجود ہیں)	BHU Phluray Syedan 12KM	گاؤں پڑی درویزہ تحصیل سوہاوہ ضلع جہلم
3۔	گورنمنٹ رورل ڈسپنسری اور ایم سی ایچ سنٹر گڈاری	120 مرلہ	3204(ویکسینیشن، فیملی پلاننگ، تمام جملہ ادویات موجود ہیں)	BHU Panchor 09 KM	گاؤں گڈاری تحصیل سوہاوہ ضلع جہلم
4۔	گورنمنٹ ڈسپنسری لہڑی	44مرلہ	2131(ویکسینیشن، تمام جملہ ادویات موجود ہیں)	BHU Banth 05KM	گاؤں لہڑی تحصیل سوہاوہ ضلع جہلم
5۔	رورل ڈسپنسری ڈیری بکرالہ		914(ویکسینیشن، تمام جملہ ادویات موجود ہیں)	THQ Sohawa 08KM	گاؤں ڈیری بکرالہ تحصیل سوہاوہ ضلع جہلم
6۔	گورنمنٹ رورل ڈسپنسری پڈری	60مرلہ	4566 (ویکسینیشن، تمام جملہ ادویات موجود ہیں)	BHU Baragawah 13 KM	گاؤں پڈری تحصیل سوہاوہ ضلع جہلم
7۔	رورل ڈسپنسری دیال	80مرلہ	1581 (ویکسینیشن، تمام جملہ ادویات موجود ہیں)	BHU Kohali 07KM	گاؤں دیال تحصیل سوہاوہ ضلع جہلم
8۔	رورل	21مرلہ	1672 (ویکسینیشن، تمام	BHU Mota Gharbi	گاؤں کوٹیام ،

	ڈسپنسری کوٹیام		جملہ ادویات موجود ہیں)	05 KM	تحصیل دینہ ضلع جہلم
9۔	میونسپل ڈسپنسری دینہ	07 مرلہ	5464 (ویکسینیشن، تمام جملہ ادویات موجود ہیں)	RHC Dina 02 KM	دینہ ضلع جہلم

(ب) مفت ادویات مریضوں کو فراہم کی جا رہی ہیں۔ میڈیکل اور پیرا میڈیکل سٹاف کی تعداد بمعہ عہدہ درج ذیل ہے:-

سیریل نمبر	تعداد	نام و عہدہ	نام ڈسپنسری
1۔	03	1۔ عبد الرحمان، ڈسپنسر 2۔ محمد ثقلین، واٹر کیریئر، 4۔ عدنان مسیح، سنیٹری ورکر،	رورل ڈسپنسری حیال
2۔	03	1۔ صدام حسین، ڈسپنسر جو کہ بنیادی مرکز صحت پھلڑے سیداں میں تعینات ہے اور جو ہفتہ میں تین دن رورل ڈسپنسری پڑی درویزہ میں ڈیوٹی سرانجام دیتا ہے 2۔ الفت محمود، واٹر کیریئر، 3۔ ساجد محمود، سنیٹری ورکر،	رورل ڈسپنسری پڑی درویزہ
3۔	04	1۔ ریاض مسیح، ڈسپنسر، 2۔ عائشہ وقار، لیڈی ہیلتھ وزیٹر، 3۔ مشتاق حسین، واٹر کیریئر، 4۔ عدنان عارف، سنیٹری ورکر	گورنمنٹ رورل ڈسپنسری اور ایم سی ایچ سنٹر گڈاری
4۔	03	1۔ محمد عاصم، ڈسپنسر، 2۔ نصیر احمد، واٹر کیریئر، 3۔ عزیز الرحمن، سنیٹری ورکر،	گورنمنٹ ڈسپنسری لہڑی
5۔	03	1۔ قمر اسلام، ڈسپنسر، 2۔ محمد قاسم، چوکیدار، 3۔ عبد القدیر، سنیٹری ورکر،	رورل ڈسپنسری ڈیری بکراله
6۔	03	1۔ محمد ندیم، ڈسپنسر،	گورنمنٹ رورل ڈسپنسری پڈری

		2۔ جاوید لطیف، واٹر کیریئر 3۔ فرحت اسرار، سینٹری ورکر،		
7۔	02	1۔ جمیل الرحمن، ڈسپنسر، 2۔ نذیر، واٹر کیریئر،	روورل ڈسپنسری دیال
8۔	04	1۔ قمر اسلام، ڈسپنسر 03 دن روورل ڈسپنسری کوٹیام میں ڈیوٹی سرانجام دے رہا ہے۔ 2۔ راجیف مسیح، سینٹری ورکر، 3۔ شہاز، واٹر کیریئر، 4۔ عثمان، چوکیدار،	روورل ڈسپنسری کوٹیام
9۔	03	1۔ سید محسن بشیر، میڈیکل ٹیکنیشن جو کہ ہفتے میں تین دن میونسپل ڈسپنسری دینہ میں ڈیوٹی سرانجام دے رہا ہے۔ 2۔ ندیم خالد، ڈسپنسر 3۔ قاسم محمود، چوکیدار	میونسپل ڈسپنسری دینہ

(ج) حکومت پنجاب، پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ڈیپارٹمنٹ (P&SHD) نے پنجاب بھر میں کسی بھی سرکاری دیہی ڈسپنسری (GRD) کو ختم نہیں کیا۔ P&SHD احتیاط سے اپنے بنیادی اور سیکنڈری صحت کے مراکز بشمول ڈسپنسریز کے ذریعے صحت کی دیکھ بھال کی خدمات کی فراہمی جاری رکھے ہوئے ہے۔ مزید برآں، ان ڈسپنسریوں میں دستیاب انسانی وسائل کی تعداد میں کوئی تبدیلی نہیں آئی۔

(تاریخ جواب وصولی 30 ستمبر 2024)

گوجرہ پی پی 119 میں آر ایچ سی اور بی ایچ یوز اور ڈسپنسریوں سے متعلق تفصیلات

*366: جناب اسد زمان: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 119 گوجرہ (ٹوبہ ٹیک سنگھ میں RHCs، BHUs اور ڈسپنسریوں کی تعداد اور کہاں کہاں واقع ہیں اور یہ کب قائم ہوئے تمام تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ قصبہ نواں لاہور میں آج سے تقریبا35 سال پہلے ایک ہیلتھ سنٹر قائم کیا گیا تھا جو کہ قیام سے اب تک اپ گریڈ نہیں کیا گیااور یہ تقریبا80 ہزار نفوس کی آبادی کی طبی سہولیات کی فراہمی کے لیے ناکافی ہے۔

(ج) کیا حکومت اس ہیلتھ سنٹر کواپ گریڈ کر کے ہسپتال کادرجہ دینے کاارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو وجوہات کیاہیں۔

(تاریخ وصولی18 اپریل2024 تاریخ ترسیل15 مئی2024)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سکینڈری ہیلتھ کیئر

(الف) پی پی 119 گوجرہ ٹوبہ ٹیک سنگھ میں 01 دیہی مرکز صحت، 18 بنیادی مرکز صحت اور 04 ضلع کونسل ڈسپنسریز موجود ہیں۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) یہ درست ہے کہ قصبہ نواں لاہور میں آج سے تقریباً 35 سال پہلے ایک ہیلتھ سنٹر نواں لاہور کے نام سے قائم کیا گیا تھا۔ لیکن یہ تاثر درست نہ ہے کہ اسکی طبی سہولیات تقریباً 80 ہزار نفوس کی آبادی کے لئے ناکافی ہیں۔ دیہی مرکز صحت نواں لاہور میں منظور شدہ اسامیوں کی تعداد 64 ہے۔ پُر اسامیوں کی تعداد 58 ہے۔ خالی اسامیوں کی تعداد06 ہے۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

- HR کی تفصیل سے بخوبی اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ دیہی مرکز صحت میں 01، سنیئر میڈیکل آفیسر، 03، میڈیکل آفیسر، 01، وومین میڈیکل آفیسر، 06 چارج نرسز، اسکے علاوہ پیرامیڈیکل سٹاف میں 04، ڈسپنسرز، 01، ڈینٹل ٹیکنیشن، 01، لیبارٹری ٹیکنیشن، 01، لیبارٹری اسسٹنٹ، 01، آپریشن تھیٹر اسسٹنٹ، 01، ریڈیوگرافر، 01، انیتھسزیا اسسٹنٹ کی سہولت حاصل ہے اس کے علاوہ، حکیم، دواساز کی خدمات بھی حاصل ہیں۔ بائیو میڈیکل ایکویپمنٹ کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ بائیو میڈیکل ایکویپمنٹ کی تفصیل سے بخوبی اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ RHC Nia

Lahore میں تمام جملہ بائیو میڈیکل ایکویپمنٹ فراہم کیئے گئے ہیں جن کی RHC میں ضرورت ہوتی ہے۔

- اس کے علاوہ BHU 348/JB مقبول پور اور ضلع کونسل ڈسپنسری چراغ آباد بھی RHC Nia Lahore کی آبادی کو طبی سہولیات فراہم کر رہی ہیں۔ BHU 348/JB مقبول پور میں ڈاکٹر آمنہ ذوالفقار تعینات ہے۔ BHU 348/JB مقبول پور میں منظور شدہ اسامیاں 16 ہیں۔ پُر اسامیاں 14 ہیں۔ خالی اسامیاں 02 ہیں۔ باقی تفصیل درج ذیل ہے۔

Sr. No.	Sanctioned Post	Sanctioned	Filled	Vacant
1	Medical Officer/ Women Medical Officer	1	1	0
2	School Health & Nutrition Supervisor	1	1	0
3	Dispenser	2	1	1
4	Lady Health Visitor	3	3	0
5	CDC Supervisor	1	1	0
6	Sanitary Inspector	1	0	1
7	Sanitary Worker	1	1	0
8	Mid Wife	1	1	0
9	Chowkidar	1	1	0
10	Vaccinator	1	1	0
11	Aya IRMNCH	2	2	0
12	Security Guard	1	1	0
TOTAL		16	14	2

(ج) حکومت نے وزیر اعلیٰ پنجاب کے vision کے مطابق تمام بنیادی مراکز صحت اور دیہی مرکز صحت کی revamping کرنے کا انقلابی اقدام شروع کر دیا ہے جس کے لئے مالی سال 25-2024 میں رقم مختص کر دی

گئی ہے۔ جس کے تحت پنجاب بھر کے بنیادی مراکز صحت اور دیہی مرکز صحت بشمول ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کے بنیادی مرکز صحت اور دیہی مراکز صحت کی revamping کی جائے گی۔ جس میں RHC Nia Lahore بھی شامل ہے ۔ اس کے علاوہ تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال گوجرہ کو "Balance Work of THQ Hospital Gojra" کے تحت سالانہ ترقیاتی اسکیم میں شامل کیا گیا ہے

(تاریخ جواب وصولی 30 ستمبر 2024)

لیہ ٹی ایچ کیو چوک اعظم میں ٹراما سنٹر کی منظوری سے متعلق تفصیلات

*372: جناب شعیب امیر: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) THQ چوک اعظم کے لیے ٹراما سنٹر کی منظوری ہو چکی ہے لیکن ابھی تک بلڈنگ کا کام شروع نہیں ہوا کب تک بلڈنگ کی تعمیر شروع ہو جاے گی سٹارٹ ہو جائے گی تفصیل بتائیں۔

(ب) مین Highway پر Trauma Center بننا ضروری ہے اوراس کے نہ ہونے کی وجہ سے کافی جانی نقصان ہوتا ہے۔

(ج) اگر فنڈز نہیں تو محکمہ خزانہ سے کب فنڈز جاری کروائے جائیں گے

(تاریخ وصولی 18 اپریل 2024 تاریخ ترسیل 15 مئی 2024)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سکینڈری ہیلتھ کیئر

(الف) تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال چوک اعظم میں ٹراما سینٹر کی تعمیر کی منظوری ڈویژنل ڈیویلپمنٹ ورکنگ پارٹی ڈیرہ غازی خان نے مورخہ 31.01.2022 میں دی جسکی مالیت تقریبا 12 کروڑ ہے (بشمول دس کروڑ برائے تعمیراتی کام اور دو کروڑ برائے خریداری طبی اور دیگر مطلوبہ آلات) ۔ منظوری

کے بعد عمارت کی تعمیر کا کام 13.04.2023 کو شروع کیا گیا۔ اب تک اس مد میں بلڈنگ ڈیپارٹمنٹ کو 4 کروڑ کے فنڈ جاری کیے جا چکے ہیں اور اب تک اس کا 40 فیصد کام مکمل ہو چکا ہے، جسکی چیدہ چیدہ تفصیل درج ذیل ہے:-

- چار دیواری مکمل ہو چکی ہے۔
- مین بلڈنگ: فرش اور پلستر کا کام جاری ہے۔

فنڈز کی مکمل تفصیل درجہ ذیل ہے:

Sr.	Year	Comp.	Allocation	Funds Release	Expenditure	٪Age
1	2021-22	Cap	25.000	25.000	25.000	100٪
		Rev	0.00	0.00	0.00	-
2	2022-23	Cap	15.93	15.93	15.93	100٪
		Rev	18.29	18.19	18.19	100٪
3	2023-24	Cap	0.03	0.03	0.03	100٪
		Rev	0.00	0.000	0.000	-
Total			59.25	59.15	59.15	

(ب) اسی ضرورت کے پیش نظر مذکورہ ٹراما سینٹر کی تعمیر کی جارہی ہے جو کہ مین ہائی وے روڈ پر ہی واقع ہے مزید برآں مذکورہ ٹراما سینٹر کی تکمیل تک کسی حادثہ / نقصان کی صورت میں مریض کو ٹی ایچ کیو چوک اعظم میں ایمرجنسی وارڈ میں لایا جاسکتا ہے جس میں مندرجہ ذیل سہولیات موجود ہیں:-

HR کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ HR کی تفصیل سے بخوبی اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ ٹی ایچ کیو چوک اعظم کی ایمرجنسی مجوزہ طبی سہولیات بطریق احسن فراہم کر رہی ہے۔ ایمرجنسی وارڈ کو ایک

انیستھزیاڈاکٹر، ایک آرتھوپیڈک سرجن، ایک جنرل سرجن، پانچ میڈیکل آفیسرز، ایک وومن میڈیکل آفیسر، چھ چارج نرسز کی خدمات حاصل ہیں۔ اسکے علاوہ پیرامیڈیکس سٹاف بھی موجود ہے

- بائیو میڈیکل ایکویپمنٹ کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ بائیو میڈیکل ایکویپمنٹ کی تفصیل سے بخوبی اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ ٹی ایچ کیو چوک اعظم کی ایمرجنسی میں تمام بائیو میڈیکل ایکویپمنٹ فراہم کیئے گئے ہیں جن کی ایمرجنسی میں ضرورت ہوتی ہے۔
- سال 2023 میں ایمرجنسی میں آنے والے مریضوں کی تعداد 87,028 ہے۔
- سال 2024 میں ایمرجنسی میں آنے والے مریضوں کی تعداد 46,649 ہے۔ سال 2024 کے پہلے پانچ جنوری سے مئی میں آنے والے مریضوں کی تعداد سے بخوبی اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ ٹی ایچ کیو چوک اعظم کی ایمرجنسی پر مقامی لوگوں کے اعتماد میں اضافہ ہوا ہے کہ ٹی ایچ کیو چوک اعظم کی ایمرجنسی میں صحت کی بہتر سہولیات فراہم کی جارہی ہیں۔
- ٹی ایچ کیو چوک اعظم کی ایمرجنسی میں آنے والے مریضوں کو فری ادویات کی سہولت حاصل ہے۔

(ج) فنڈز کی دستیابی محکمہ ہذا کے ترقیاتی بجٹ برائے مالی سال 25-2024 میں بڑھوتری سے مشروط ہے

(تاریخ جواب وصولی 21 اگست 2024)

کوٹ ادو: مدر اینڈ چائلڈ ہاسپٹل سے متعلق تفصیلات

*443: محترمہ نادیہ کھر: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع کوٹ ادو میں مدر اینڈ چائلڈ ہاسپٹل کی منظوری ہوئی تھی اور کام کا آغاز کب ہوا تھا؟

(ب) کیا اس ہاسپٹل کی بلڈنگز کو مکمل کر دیا گیا ہے اگر نہیں تو کب تک مکمل کام ہو گا۔

(ج) حکومت اس ہاسپٹل کو کب تک مکمل طور پر آپریشنل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی 23 اپریل 2024 تاریخ ترسیل 20 مئی 2024)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سکینڈری ہیلتھ کیئر

(الف) یہ بات درست ہے کہ کوٹ ادو میں مدر اینڈ چائلڈ ہاسپٹل کی منظوری سال 22-2021 میں ترقیاتی اسکیم

"Establishment of 50 Bedded Mother and Child Hospital in Tehsil Kot Adu, District Muzaffargarh" کے تحت ہوئی جسکی مجموئی لاگت 1،009.088 ملین ہے۔ تفصیل درج ذیل ہے:

911.547 million	Capital component
97.541 million	Revenue Component

بلڈنگ کی تعمیر کے کام کا آغاز 12.03.2022 کو ہوا تھا۔

(ب) جی نہیں ابھی بلڈنگ کی تعمیر کا کام جاری ہے اور تقریبا 55 فیصد کام مکمل ہو چکا ہے جسکی چیدہ چیدہ تفصیل درج ذیل ہے۔

- چار دیواری مکمل ہو چکی ہے۔
- پانی والی ٹینکی کا کام مکمل ہو چکا ہے۔
- مین بلڈنگ: فلورنگ اور پلستر کا کام جاری ہے۔
- رہائش (18-19 Grade): بلڈنگ اپنی آخری مراحل میں ہے۔
- رہائش (15-17 Grade): بلڈنگ کا کام چھت تک پہنچ چکا ہے۔
- لانڈری اور کیفے: فلورنگ کا کام جاری ہے۔

مزید بر آں بلڈنگ ڈیپارٹمنٹ کو اب تک 735.443 ملین کے فنڈز دیئے جا چکے ہیں۔ سالانہ کی بنیاد پر کیپیٹل فنڈز کی دستیابی اور خرچہ کی تفصیل درج ذیل ہے:

مالی سال	فنڈز کی دستیابی	خرچہ
2021-22	129.973 ملین	126.973 ملین
2022-23	368.476 ملین	368.476 ملین
24-2023	236.994 ملین	148.78 ملین
ٹوٹل	735.443 ملین	644.229 ملین

اس سال مختص کیے گیے فنڈز میں سے ابھی تک 148.78 ملین استعمال ہوئے ہیں۔ مزید یہ کہ تقریباً 88 ملین کے فنڈز بلڈنگ ڈیپارٹمنٹ کے اکاونٹ میں پڑے ہیں جو 30 جون تک استعمال کیے جا سکتے ہیں۔ اس منصوبہ کو محکمہ آنے والے مالی سال 25-2024 میں مکمل کرنے کا ارادہ رکھتا ہے جو کہ ترقیاتی فنڈز کی فراہمی سے مشروط ہے۔

(ج) جیسے ہی تعمیراتی کام مکمل ہو جائے گا فنانس ڈیپارٹمنٹ کو SNE کے لیے درخواست کی جائے گی تاکہ اس ہسپتال کو جلد از جلد آپریشنل کیا جا سکے۔

(تاریخ جواب وصولی 18 جولائی 2024)

کوٹ ادو آر ایچ سی سنانواں میں ایمرجنسی اور گائنی وارڈز اور ڈاکٹرز سے متعلق تفصیلات

*446: محترمہ نادیہ کھر: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا RHC سنانواں حلقہ پی پی 277 ضلع کوٹ ادو میں ایمرجنسی اور گائنی وارڈز موجود ہیں؟

(ب) اگر جواب درست ہے تو ان میں کتنا میل اور فی میل سٹاف مع ڈاکٹرز اور پیرامیڈیکل سٹاف تعینات ہے تفصیل سے بیان کریں۔

(ج) کیا محکمہ پرائمری ہیلتھ کیئر RHC سنانواں میں خالی اسامیوں کو پر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر جواب ہاں میں ہے تو کب تک۔

(د) سال 2023، 2024 میں اس RHC سے کتنے سٹاف کو ٹرانسفر کیا گیا تھا۔

(تاریخ وصولی 23 اپریل 2024 تاریخ ترسیل 20 مئی 2024)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سکینڈری ہیلتھ کیئر

(الف) جی ہاں آر ایچ سی سنانواں حلقہ پی پی 277 ضلع کوٹ ادو میں ایمرجنسی اور گائنی وارڈ موجود ہے۔

جو کہ درج ذیل بیڈز پر مشتمل ہے

1۔ 08 بیڈز ایمرجنسی

2۔ 04 بیڈز گائنی وارڈ

(ب) ایمرجنسی وارڈ 08 میل اور 02 فی میل، گائنی وارڈ میں 03 میل اور 06 فی میل سٹاف تعینات ہے۔

ایمرجنسی وراڈ		گائنی وراڈ	
1۔ میڈیکل آفیسرز (میل)	02،	لیڈی ڈاکٹر (فی میل)	01
2۔ نرسز (فی میل)	02،	نرسز (فی میل)	02
3۔ ڈسپنسر (میل)	02،	ایل ایچ وی (فی میل)	01
4۔ نائب قاصد (میل)	02،	ڈسپنسر (میل)	01
5۔ وارڈ سرونٹ (میل)	01،	مڈوائف (فی میل)	02
6۔ خاکروب (میل)	01،	وارڈ سرونٹ (میل)	01
7	01	۔خاکروب (میل)	01

(ج) گورنمنٹ آف پنجاب، پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ڈیپارٹمنٹ خالی آسامیوں کو پُر کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ 63 اسامیوں میں سے صرف 05 اسامیاں ہی خالی ہیں۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) گورنمنٹ کی طرف سے بوجہ تبادلوں پر پابندی سال 24-2023 میں آر ایچ سی سنانواں سے کسی کو ٹرانسفر نہیں کیا گیا۔

(تاریخ جواب وصولی 18 جولائی 2024)

پنجاب ہیلتھ فیسلیٹی مینجمنٹ کمیٹی کے ملازمین سے متعلق تفصیلات

*452: جناب محمد اقبال: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ بھر میں پنجاب ہیلتھ فسیلیٹی مینجمنٹ کمیٹی اپنے ملازمین کو تنخواہ کی مد میں کل کتنی رقم مہیا کر رہی ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ پنجاب حکومت نے مزدور کی تنخواہ کم از کم 32 ہزار روپے ماہوار دینے کا نوٹیفکیشن کیا ہوا ہے۔

(ج) کیا پنجاب ہیلتھ فیسلیٹی مینجمنٹ کمیٹی حکومت کے نوٹیفکیشن کے مطابق چھوٹے ملازمین کو تنخواہ ادا کر رہی ہے اگر جواب نہ میں ہے تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 23 اپریل 2024 تاریخ ترسیل 20 مئی 2024)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) پنجاب ہیلتھ فیسلیٹی مینجمنٹ کمیٹی اپنے ملازمین کو تقریباً 5.391 بلین تنخواہ کی مد میں رقم ادا کرتی ہے۔

(ب) جی ہاں یہ درست ہے کہ پنجاب حکومت نے مزدور کی تنخواہ کم از کم 32 ہزار روپے ماہوار دینے کا نوٹیفکیشن کیا ہوا ہے۔ کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ اس ضمن میں فنانس ڈیپارٹمنٹ گورنمنٹ آف

پنجاب کے نوٹیفیکیشن حوالہ نمبر No. RO(Tech)2-2/2022 تاریخ 02-11-2023 کے مطابق ورکرز کو تین مختلف درجہ بندی میں تقسیم کیا گیا ہے جس کے فی گھنٹہ کے ریٹ نیچے درج کر دیے گئے ہیں۔

.1.Unskilled Worker @ per hour = Rs. 153.85

.2.Semi Skilled Worker @ per hour = Rs. 159.37

.3.Skilled Worker @ per hour = Rs. 188.58

پنجاب ہیلتھ فیسیلٹی مینجمنٹ کمپنی کی ہیلتھ فیسیلیٹز کا آفیشل وقت صبح آٹھ بجے سے لیکر دوپہر دو بجے تک ہے جو کہ (6) گھنٹے بنتے ہیں۔ جبکہ Chief Executive Officer (PHFMC) اور District Manager(PHFMC) آفسیز کا آفیشل وقت صبح نو بجے سے شام پانچ بجے تک ہے جو کہ (8) گھنٹے بنتے ہیں۔ Unskilled Worker کی تنخواہ چھ گھنٹے پر ڈے اور آٹھ گھنٹے پر ڈے، 26 دن کے حساب سے درج ذیل میں دی گئی ہے

1.(153.85*6)=Rs.24000/-

2.(153.85*8)=Rs.32000/-

(ج) جی ہاں، پنجاب ہیلتھ فیسیلٹی مینجمنٹ کمپنی نے فنانس ڈیپارٹمنٹ گورنمنٹ آف پنجاب کے نوٹیفکیشن حوالہ نمبر No. RO(Tech)FD2-2/2022 مورخہ 02-11-2023 کے مطابق ورکرز کو سیلری ادا کر دی ہے۔

(تاریخ جواب وصولی 11 نومبر 2024)

راجن پور: ٹراما سنٹر کے قیام اور فنڈز سے متعلق تفصیلات

*470: سردار محمد اویس دریشک: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گزشتہ دور حکومت میں ضلع راجن پور میں ایک ٹراما سنٹر کے قیام کی منظوری دی گئی تھی؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ ٹراما سنٹر کے فنڈز ADP میں رکھے گئے۔

(ج) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو مذکورہ ٹراما سنٹر کے قیام کے لئے اب تک کیا اقدامات اٹھائے گئے نہیں تو وجوہات سے تفصیلاً آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 24 اپریل 2024 تاریخ ترسیل 21 مئی 2024)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سکینڈری ہیلتھ کیئر

(الف) ضلع راجن پور میں ٹراما سنٹر کی منظوری مالی سال 22-2021 میں سالانہ ترقیاتی اسکیم "Establishment of Trauma Center at DHQ Hospital Rajanpur" کے تحت مورخہ 31.01.2022 کو ڈسٹرکٹ ڈویلپمنٹ ورکنگ پارٹی سے مجموعی لاگت 117.523 ملین سے ہوئی۔

(ب) یہ درست ہے کہ مذکورہ ٹراما سنٹر کے لیے اب تک 25.167 ملین کے فنڈز ADP کے تحت جاری کیے گئے جس میں سے بلڈنگ ڈیپارٹمنٹ راجن پور نے 24.836 ملین استعمال کیے اور اس رقم سے درج ذیل کام مکمل کیا گیا ہے:

- چار دیواری
- Structural Pad

(ج) مذکورہ ٹراما سنٹر، ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال راجن پور سے تقریباً 200 میٹر کے فاصلے پر واقع ہے۔ 220 بستروں پر مشتمل ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال میں 18 مختلف قسم کی سروسز بشمول ایمرجنسی اور ٹراما 468 مختلف نوعیت کے اسٹاف بشمول کنسلٹنٹ / ڈاکٹرز کے ساتھ چوبیس گھنٹے اہل علاقہ کو صحت کی سہولیات فراہم کر رہا ہے۔

ڈسٹرکٹ راجن پور کی ضروریات کو مد نظر رکھتے ہوئے موجودہ حکومت نے ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال، راجن پور میں 62 بستروں پر مشتمل IPD بلاک بشمول دو آپریشن تھیٹرز کی تعمیر کے کام کا آغاز کر دیا ہے

اور مجوزہ کام سالانہ ترقیاتی اسکیم "Balance Work of DHQ Hospital Rajanpur" کے تحت ہو رہا ہے۔ مذکورہ اسکیم کا Revised PC-I ڈیپارٹمنٹل ڈویلپمنٹ سب کمیٹی (DDSC) سے مجموعی لاگت 321.929 ملین مورخہ 10.07.2024 کو منظور ہو چکا ہے۔ فنڈز کی دستیابی اور خرچہ کی تفصیل درج ذیل ہے:

خرچہ			فنڈز کی دستیابی			مالی سال
Cap	Rev	Total	Cap	Rev	Total	
0.00	7.12	7.12	0.00	7.74	7.74	2021-22
6.72	12.58	19.30	35.00	12.59	47.59	2022-23
115.69	46.36	162.05	115.87	48.78	164.65	24-2023
-	-	-	16.27	60.90	77.17	2024-25
			167.14	130.01	297.15	

مزید برآں، محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ڈسٹرکٹ راجن پور میں دور حاضر کی ضرویات کو مد نظر رکھے ہوئے 150 بستروں پر مشتمل ایک جدید طرز کا ہسپتال بنانے کا ارادہ رکھتا ہے۔ اس نئے ہسپتال میں بالخصوص درج ذیل اضافی سہولیات فراہم کی جائیں گی جو اس سے پہلے ضلع راجن پور کے کسی سرکاری ہسپتال میں میسر نہیں ہیں:

- کارڈیالوجی / کیتھ لیب
- آنکولوجی
- تھیلیسیمیا
- نیوروسرجری / نیورولوجی

اس مقصد کو پورا کرنے کے لیے محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر وزیراعلی پنجاب کے لیے سمری ارسال کر چکا ہے اور اس ہسپتال کی تکمیل سمری کی منظوری سے مشروط ہے۔

(تاریخ جواب وصولی 10 ستمبر 2024)

راجن پور: پی پی 296 میں بی ایچ یوز اور ڈسپنسریوں سے متعلق تفصیلات

*472: سردار محمد اویس دریشک: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) راجن پور حلقہ پی پی 296 میں کتنی بی ایچ یوز اور ڈسپنسریاں کہاں کہاں پر چل رہی ہیں؟
(ب) کتنی بی ایچ یوز اور ڈسپنسریاں فنکشنل اور کتنی نان فنکشنل ہیں۔
(ج) کس کس بی ایچ یوز میں کون کون سی اسامیاں کب سے خالی ہیں۔

(تاریخ وصولی 24 اپریل 2024 تاریخ ترسیل 21 مئی 2024)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) حلقہ پی پی 296 ضلع راجن پور میں 05 مراکز صحت اور 03 ڈسپنسریاں آتی ہیں۔ تفصیل درج ذیل ہے:-

بنیادی مراکز صحت:-

1۔ بنیادی مرکز صحت کوٹلہ نصیر، یونین کونسل کوٹلہ نصیر تحصیل راجن پور
2۔ بنیادی مرکز صحت مرغائی، یونین کونسل مرغائی تحصیل راجن پور
3۔ بنیادی مرکز صحت نور پور مچھی والا، یونین کونسل نوپور مچھی والا تحصیل راجن پور
4۔ بنیادی مرکز صحت ونگ، یونین کونسل ونگ تحصیل راجن پور

5۔ بنیادی مرکز صحت شکارپور، یونین کونسل شکارپور تحصیل راجن پور

ضلع کونسل ڈسپنسریاں:-

1۔ آسنی یونین کونسل کوٹلہ نصیر تحصیل راجن پور

2۔ بنگلہ دھینگن یونین کونسل مرغائی تحصیل راجن پور

سول ڈسپنسری:-

3۔ غلام حسین وانگ وار، یونین کونسل نوپور مچھی والا تحصیل راجن پور میں چل رہی ہیں۔

(ب) حلقہ پی پی 296 ضلع راجن پور میں 05 بنیادی مراکز صحت اور 03 ڈسپنسریاں موجود ہیں۔ تمام مراکز صحت اور ڈسپنسریاں فنکشنل ہیں جن کی تفصیل اوپر بیان کی گئی ہیں۔

(ج) حلقہ پی پی 296 ضلع راجن پور میں 5 بنیادی مراکز صحت ہیں اور ان میں کوئی بھی اسامی خالی نہ ہے۔ سٹاف کی پوزیشن ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ جواب وصولی 18 جولائی 2024)

اٹک: ٹی ایچ کیو ہسپتال حضرو میں ٹراما سنٹر سے متعلق تفصیلات

*503: قاضی احمد اکبر: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ تحصیل ہیڈ کوارٹرز ہسپتال حضرو ضلع اٹک میں پانچ کروڑ کی لاگت سے ٹراما سنٹر قائم کیا گیا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس ٹراما سنٹر کو تاحال فعال نہیں کیا جاسکا اس کی وجہ بیان فرمائی جائے۔

(ج) محکمہ صحت کب اس ٹراما سنٹر کو فعال کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(د) حکومت نے مذکورہ ٹراما سنٹر میں کتنا سٹاف تعینات کرنا ہے مکمل تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 26 اپریل 2024 تاریخ ترسیل 23 مئی 2024)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سکینڈری ہیلتھ کیئر

(الف) جی ہاں یہ درست ہے۔ یہ منصوبہ ڈسٹرکٹ ڈویلپمنٹ پیکج کے تحت سالانہ ترقیاتی پروگرام برائے مالی سال 22-2021 میں 5 کروڑ روپے کی متوقع لاگت کے ساتھ شامل کیا گیا تھا جس میں صرف عمارت کی تعمیر شامل تھی۔ جس کے ساتھ یہ خصوصی ہدایات بھی جاری کی گئیں کہ یہ منصوبہ اسی لاگت کے اندر رہتے ہوئے مکمل کیا جائے۔ بعد ازاں یہ منصوبہ ڈسٹرکٹ ڈویلپمنٹ کمیٹی اٹک سے 19.07.2021 کو 4 کروڑ 79 لاکھ روپے کی لاگت سے منظور ہوا اور اس کے تمام فنڈز جاری کر دیئے گئے۔

(ب) اس منصوبہ کے منظور شدہ تمام فنڈز جاری کر دیئے گئے، اور ان فنڈز کے استعمال کے بعد، XEN بلڈنگ ڈیپارٹمنٹ اٹک کے مطالبہ پر مالی سال 22-2021 کے دوران اس منصوبے کی تکمیل کے لئے 43 لاکھ روپے کے مزید فنڈز جاری کیے گئے، جو کہ اسکی منظور شدہ لاگت سے اضافی تھے۔ لہذا اسکیم کو سالانہ ترقیاتی پروگرام برائے مالی سال 23-2022 میں شامل نہیں کیا گیا۔ تاہم بلڈنگ ڈیپارٹمنٹ اٹک نے اضافی فراہم کیے گئے 43 لاکھ روپے میں سے صرف 21 لاکھ روپے استعمال کیے جن سے بلڈنگ کی تعمیر مکمل نہیں ہو سکی۔ اب بلڈنگ ڈیپارٹمنٹ اٹک کا موقف ہے کہ قیمتوں میں اضافے کی وجہ سے اس اسکیم کی تکمیل کے لئے مزید 42 لاکھ روپے کے اضافی فنڈز درکار ہونگے، اور بقیہ کام فنڈز کی فراہمی کے ایک ماہ کے عرصہ میں مکمل کر دیا جائے گا۔ مطلوبہ فنڈز کی فراہمی کے لئے صوبائی کابینہ کی منظوری درکار ہے، جسکی درخواست رواں مالی سال 25-2024 میں کی جائے گی۔

(ج) صوبائی کابینہ کی منظوری اور فنڈز کی فراہمی کے بعد جونہی بلڈنگ ڈیپارٹمنٹ اٹک اس منصوبہ کو مکمل کر کے ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی اٹک کے حوالے کرے گا تو اس میں تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال حضرو کے ایمرجنسی ڈیپارٹمنٹ کو شفٹ کر کے اسے فوری طور پر فعال کر دیا جائے گا۔

(د) جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے بلڈنگ ڈیپارٹمنٹ اٹک نے ابھی تک ٹراما سنٹر مکمل نہیں کیا، جیسے ہی بلڈنگ ڈیپارٹمنٹ اٹک ٹراما سنٹر مکمل کر کے اس کا PC-IV محکمہ صحت کے حوالے کرے گا۔اس کے بعد محکمہ خزانہ کو SNE کی درخواست بھیج دی جائے گی۔ منظور شدہ یارڈ سٹک کے مطابق سٹاف کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1. YARDSTICK FOR TRAUMA CENTER (20-30 BEDDED) WITHIN HEALTH FACILITY

S #	Name of Post	BPS	Number of Posts Sanctioned
1.	Director Trauma Centre / Emergency Specialist	18 / 19	1
2.	Additional Principal Medical Officer / Additional Director	19	1
3.	Senior Medical Officer / Deputy Director	18	1
4.	Consultant Orthopedic	18	1
5.	Consultant Anesthetist	18	1
6.	Neuro Surgeon / Consultant Neurologist	18	1
7.	Oro Facial / Maxillo Facial Surgeon	18	1
8.	Pharmacist	17	1
9.	Medical Officer	17	4
10.	Respiratory Therapist	17	1
11.	Anesthesia Technologist	17	1
12.	Operation Theater Technologist	17	1
13.	Charge Nurse	16	12
14.	Dispenser / Pharmacy Technician	9/12/14/16	3
15.	Security Guard *	NA	4 (Outsourced)
16.	Ward servant	2	5
17.	Stretcher Bearer *	NA	3 (Outsourced)
18.	Sweepress or Sweeper / Janitorial *	NA	6 (Outsourced)

S #	Name of Post	BPS	Number of Posts Sanctioned
Total			48

(تاریخ جواب وصولی 10 ستمبر 2024)

صوبہ بھر میں دوران زچگی زچہ وبچہ کی اموات میں کمی لانے کیلئے اقدامات سے متعلق تفصیلات

*531: محترمہ نیلم جبار چوہدری: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سرکاری ہسپتالوں میں دوران زچگی زچہ وبچہ کی اموات کا ریکارڈ مرتب کیا جاتا ہے اگر جواب اثبات میں ہے تو ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کے سرکاری ہسپتالوں کا سال 2018 سے 2021 کے ریکارڈ سے متعلق تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) ٹوبہ ٹیک سنگھ میں دوران زچگی زچہ وبچہ کی اموات کی وجوہات کیا ہیں تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(ج) کیا حکومت دوران زچگی زچہ وبچہ کی اموات میں کمی لانے کے لیے عملی اقدامات اٹھا رہی ہے تو اس کے بارے میں تفصیل سے آگاہ کیا جائے اگر نہیں تو اس کی وجوہات بیان فرمائی جائیں۔

(تاریخ وصولی 26 اپریل 2024 تاریخ ترسیل 30 مئی 2024)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ سرکاری ہسپتالوں میں دوران زچگی زچہ وبچہ کی اموات کا ریکارڈ مرتب کیا جاتا ہے۔ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کے سرکاری ہسپتالوں کا سال 2018 سے 2021 تک اموات زچہ وبچہ کی تفصیل درج ذیل ہے۔

	2018	2019	2020	2021	2022
اموات بچہ	335	304	346	334	1319
اموات زچہ	25	29	24	30	108

(ب) دوران زچگی زچہ وبچہ کی اموات کی وجوہات درج ذیل ہیں۔

1۔ دوران حمل کی پیچیدگیاں:۔ہائی بلڈ پریشر، ذیابیطس اور خون کی کمی جیسی حالتیں۔

2۔پیدائش کے دوران کی مشکلات:۔ پیچیدہ پیدائش، سی سیکشن کی ضرورت اور ناکافی طبی امداد۔

3۔بعد از پیدائش کی صحت کے مسائل:۔نوزائیدہ بچوں کی سانس کی بیماری، انفیکشن اور غذائی قلت۔

(ج) جی ہاں۔اس ضمن میں درج ذیل اقدامات اٹھائے جارہے ہیں :

ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں لیڈی ہیلتھ ورکرز گھر گھر جاکر حاملہ خواتین کا معائنہ کرتیں ہیں اور جن حاملہ خواتین میں خون کی کمی ہو ان کو فولاد کی گولیاں مہیا کرتیں ہیں۔

دوران حمل حاملہ خواتین کو ابتدائی طبی معائنہ کے لیے نزدیکی سرکاری ہسپتال (ڈی۔ایچ کیو، ٹی۔ایچ ۔کیو، رورل ہیلتھ سنٹرز، 7/24 بنیادی مراکز صحت) لے جانے میں معاونت فراہم کرتیں ہیں۔

سرکاری مراکز صحت میں موجود ماہر عملہ (لیڈی ڈاکٹرز، LHV، مڈوائف) ان کا طبی معائنہ کرتی ہیں۔

لیڈی ہیلتھ ورکرز حاملہ خواتین کو ڈلیوری کے لیے ان سرکاری ہسپتالوں میں جانے اور وہاں سے ماہر طبی عملہ سے ڈلیوری کروانے کی ترغیب دیتیں ہیں۔

حاملہ خواتین کو ان مراکز صحت پر لے جانے کے لیے گورنمنٹ نے رورل ایمبولینس سروس1034 کی سہولت فراہم کی ہوئی۔

لیڈی ہیلتھ ورکرز یا حاملہ خواتین 1034 پر کال کرکے ایمبولینس حاملہ خواتین کو مفت سرکاری مراکز صحت 7/24 بنیادی مراکز صحت پر لے جانے کے لیے استعمال کرتیں ہیں۔

بنیادی مراکز صحت پر موجود ماہر عملہ پہلے حاملہ خواتین جن کا (ہیپاٹائٹس بی۔سی)، خون کی کمی کا ٹیسٹ اور دیگر ٹیسٹ مراکز صحت پر موجود کٹس کے ذریعہ کرتا ہے۔

ڈلیوری کے لیے ہیپاٹائٹس بی اور سی کے مریضوں کے لیے علیحدہ اور نارمل مریضوں کے لیے علیحدہ اوزار استعمال کئے جاتے ہیں اور ان اوزاروں کو باقاعدہ جراثیم سے پاک کیا جاتا ہے۔

پیچیدگی کی صورت میں ابتدائی طبی امداد دے کر حاملہ خواتین کو بذریعہ 1034 ایمبولینس ڈی۔ ایچ۔ کیو، ٹی۔ ایچ۔ کیوز ہسپتالوں میں ریفر کر دیا جاتا ہے وہاں پر موجود لیڈی ڈاکٹرز اے سیپٹک اوزاروں کے ذریعے ڈلیوری کی سہولت فراہم کرتیں ہیں۔ ڈلیوری کے فورا بعد بچے کو ہیپاٹائٹس بی اور پولیو سے بچاؤ کی ویکسین لگائی جاتی ہے۔

(تاریخ جواب وصولی 30 ستمبر 2024)

صوبہ بھر میں کم عمر بچوں کی اموات کی روک تھام کے لیے اقدامات سے متعلق تفصیلات

*532: محترمہ نیلم جبار چوہدری: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا صوبہ بھر میں ایک سال سے کم عمر بچوں کی اموات کا ریکارڈ مرتب کیا جاتا ہے؟

(ب) ایک سال سے کم عمر بچوں میں اموات کی زیادہ تر وجوہات کیا ہیں؟

(ج) کیا حکومت ایک سال سے کم عمر بچوں کی اموات کی روک تھام کے لیے کسی منصوبے پر عمل پیرا ہے؟

(د) اگر جز (ج) کا جواب اثبات میں ہے تو کم عمر بچوں کی اموات کی روک تھام کے منصوبے کے بارے میں تفصیل سے آگاہ کیا جائے اگر جواب نہ میں ہے تو اس کی وجوہات بیان فرمائی جائیں۔

(تاریخ وصولی 26 اپریل 2024 تاریخ ترسیل 30 مئی 2024)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) جی ہاں! صوبہ بھر میں ایک سال سے کم عمر بچوں کی اموات کا ریکارڈ مرتب کیا جاتا ہے۔

(ب) ایک سال سے کم عمر بچوں کی اموات کی بنیادی وجوہات درج ذیل ہیں:-

1۔ دوران حمل طبی معائنہ کا فقدان 2۔ غیر محفوظ زچگی 3۔ وقت سے پہلے پیدائش

4۔پیدائشی کم وزن کا ہونا 5۔پیدائشی معذوری 6۔ جسم میں جراثیم کا پھیلنا(Sepsis)

7۔ناڑو کا انفیکشن

(ج) ایک سال سے کم عمر بچوں کی اموات کی روک تھام کے لیے محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ڈیپارٹمنٹ، حکومت پنجاب کے تحت مختلف منصوبوں پر عمل پیرا ہے جن میں ایک پروگرام (IRMNCH & NP) ہے اس کے علاوہ بنیادی مراکز صحت، دیہی مراکز صحت، تحصیل اور ضلعی ہسپتالوں کے لیول پر بھی ماں اور بچہ کی صحت، ایک سال سے کم عمر بچوں کی اموات کی روک تھام کے اگاہی پروگرام شامل ہیں۔ محکمہ (IRMNCH & NP) نے پچھلے سال (2023) میں مندرجہ ذیل سہولیات فراہم کی ہیں۔

#بنیادی مراکز صحت اور رول ہیلتھ سنٹرز پر 766,299 ڈلیوریز کا انعقاد،

#BHUs اور RHCs پر 7,554,676 پیدائش سے پہلے (ANC)، پیدائش اور پیدائش کے بعد (PNC) کی دیکھ بھال،

#BHUs اور RHCs پر 1,915,572 بذریعہ الٹراساؤنڈ حمل کی جانچ،

#نوزائیدہ کی بنیادی دیکھ بھال، بحالی، ماں کا دودھ پلانے کو فروغ دینا،

4,506,448# نو عمر بچوں میں غذائی کمی کی سکریننگ،

فیملی پلاننگ کے حوالے سے کمیونٹی میں قلیل اور طویل مدتی طریقہ جات کے لیے ادویات کی تقسیم اور طریقہ کار کی فراہمی

فراہم کردہ صحت کی سہولیات کے معیار کی جانچ کے لیے MIS ڈیش بورڈ کے ذریعے معیاری، حقیقی اور بروقت رپورٹنگ اور نگرانی

#32 لاکھ سے زائد حاملہ خواتین کو زچگی کے لیے گھر کی دہلیز سے بنیادی مراکز صحت تک پہنچانے، تین لاکھ سے زائد خواتین کو دوران زچگی پیچیدگی اور دس ہزار سے زائد بچوں کو ایمرجنسی کی صورت میں بنیادی

مراکز صحت سے رورل ہیلتھ سنٹر اور تحصیل و ضلعی ہسپتال تک رسائی کے لیے مفت رورل ایمبولینس سروس (RAS) کی فراہمی

کلینک آن وہیل منصوبے کا آغاز جس کے ذریعے 1,821,152 مریضوں کا چیک اپ، 189,446 حاملہ خواتین کا چیک اپ، 81,571 الٹراساؤنڈ، 152,519 بچوں کے حفاظتی ٹیکہ جات، 213,751 بچوں کی سکریننگ اور 123,942 اہل جوڑوں کو فیملی پلاننگ کی ادویات و اشیاء کی فراہمی یقینی بنائی گئی۔

کسی بھی پراجیکٹ / منصوبے کی کامیابی کو جانچنے کے لیے غیر جانبدار ادارے کی سروے رپورٹ کا جاری ہونا ضروری ہوتا ہے اور پاکستان میں صوبائی سطح پر یہ اعداد و شمار MICS (Multiple Indicators Cluster Survy) جاری کرتا ہے جس کی رپورٹ کے مطابق health indicators میں اب تک جو بہتری آئی ہے اس کی MICS اور PDHS کی رپورٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

ماں بچے کی صحت کے حوالے سے مستقبل میں محکمہ (IRMNCH&NP) کے سال 25-2024 کے منصوبہ جات درجہ ذیل ہیں۔

کلینک آن وہیل کی تحصیل کی سطح تک توسیع،

تمام بنیادی مراکز صحت اور رول ہیلتھ سنٹرز کی Revamping کے لیے بائیو میڈیکل آلات کی فراہمی

بہتر تشخیص کے لیے ٹیسٹ برائے نمونہ جات کی BHU, RHC سے THQ, DHQ کی لیبارٹریوں میں ترسیل کا انعقاد

MSDS (Minimum Service Delievry Standards) کی یقینی دستیابی کے ذریعے پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن سے BHU,RHC کے تصدیقی سرٹیفکیٹ کا اجراء

خاندانی منصوبہ بندی کے کی ادویات و اشیاء خصوصاً LARCs کی حکومتی سطح پر خریداری

#Out Sourcing Model کے ذریعے uncovered علاقے کی کوریج

#جاری شدہ منصوبہ جات برائے IRMNCH & NP کی تکمیل کو یقینی بنانا

اوراب تک کی کامیابیوں کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ یہ سروے رپورٹ سال 2018 کی ہے جبکہ 2024 کی سروے رپورٹ ابھی متوقع ہے۔25-2024 میں حکومت پنجاب نے اس ماں و بچہ کی صحت کے اہم منصوبے کے لیے Rs.1,541 ملین ADP میں مختص کیے ہیں۔

(د) محکمہ کم عمر بچوں کی اموات کی روک تھام کے لیے مندرجہ ذیل خاطر خواہ اقدامات کر رہا ہے:

1۔ 42 ہزار لیڈی ہیلتھ ورکرز اور سپر وائزرز کے ذریعے پنجاب کے عوام کو محفوظ زچگی کے بارے میں آگاہی دینا،

:2۔لیڈی ہیلتھ ورکرز کے ذریعے ایک دن سے 5 سال تک کے بچوں کی باقاعدہ مفت سکریننگ،

:3۔ دیہی و بنیادی مراکز صحت اور تحصیل و ضلعی ہیڈ کواٹر ہسپتالوں اور کلینک آن وہیل پر دوران حمل طبی معائنہ کی مفت سہولت،

:4۔ طبی ماہرین سے حاملہ خواتین کا معائنہ، الٹرا ساؤنڈ اور بنیادی ادویات کی فراہمی،

:5۔ محفوظ زچگی کے لیے دیہی و بنیادی مراکز صحت اور تحصیل و ضلعی ہیڈ کواٹر ہسپتالوں پر ریفر کرنا،

6۔1980 بنیادی مراکز صحت، تمام دیہی مراکز صحت اور تحصیل و ضلعی ہسپتالوں پر 24/7 محفوظ زچگی اور زچگی سے پہلے اور بعد میں طبی معائنہ کی ہمہ وقت مفت سہولت،

:7۔ دیہی و بنیادی مراکز صحت اور تحصیل و ضلعی ہیڈ کواٹر ہسپتالوں میں زچگی کے لیے ہنر مند افراد کی تعیناتی،

:8۔ دیہی و بنیادی مراکز صحت اور تحصیل و ضلعی ہیڈ کواٹر ہسپتالوں میں زچگی کے لیے ہنر مند افراد کے تربیتی پروگرام کا انعقاد،

:9۔ دیہی و بنیادی مراکز صحت اور تحصیل و ضلعی ہیڈ کوارٹر ہسپتالوں میں زچگی کے لیے ضروری ادویات اور آلات کی دستیابی اور استفادہ،

:10۔ زچگی کے بعد ماں اور نوزائیدہ میں پیچیدگی کی صورت میں دیکھ بھال اور علاج کی مفت سہولت،

11۔590 ایمبولینسز کے ذریعہ محفوظ زچگی کے لیے حاملہ کو گھر سے مرکز صحت تک پہنچانے کے لیے مفت 1034 کی سہولت،

12۔ زچہ اور نوزائیدہ میں زچگی کے بعد پیچیدگی کی صورت میں دیہی و بنیادی مراکز صحت سے تحصیل و ضلعی ہسپتال تک رسائی کے لیے 1034 ایمبولینس کی مفت دستیابی،

:13۔ خاندانی منصوبہ بندی اور بچوں کے درمیان مناسب وقفہ کے بارے میں مشاورت کی فراہمی، ذاتی ضرورت اور سہولت کے پیش نظر خاندانی منصوبہ بندی کے طریقے کا انتخاب کرنے کی سہولت، تمام ہنرمند افراد کی جدید طریقوں کی فراہمی پر تربیتی پروگرام، خاندانی منصوبہ بندی کے جدید طریقوں سے متعلقہ ادویات واشیاء کی فراہمی،

:14۔ سوکھڑے کے شکار بچوں کی سکریننگ اور غذائی قلت کے شکار بچوں کے لیے علاج معالجہ کی سہولیات اور خصوصی یونٹس کا قیام،

15۔ پنجاب کے دیگر اضلاع میں کنگرو مدر کیئر (Cangro Mother Care) یونٹ کا قیام،

:16۔ ہسپتالوں میں بچوں کے علاج کے لیے Peads کے شعبے کا یقینی قیام اور جدید ترین سہولیات سے آراستہ انتہائی نگہداشت یونٹ برائے نوزائیدہ نرسریز کا قیام،

:17۔ نوزائیدہ بچوں کی بہتر صحت کے لیے ماں کے دودھ کی افادیت پر آگاہی،

:18۔ دو سال تک کے بچوں کے لیے 12 بیماریوں سے بچاؤ کے حفاظتی ٹیکہ جات کے پروگرام کے ساتھ ساتھ 5 سال تک کے بچوں کے لیے پولیو سے بچاؤ کی قومی مہمات،

:19۔ عوام کو ان کے دروازے پر علاج معالجہ کی مفت سہولت کے لیے کلینک آن وہیل (COW)پروگرام کا آغاز،

(تاریخ جواب وصولی 30 ستمبر 2024)

رحیم یار خان پی پی 259 میں آر ایچ سی کوٹلہ پٹھان کی عمارت کی تعمیر سے متعلق تفصیلات

* 541: جناب فیصل جمیل: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حلقہ پی پی 259 ضلع رحیم یار خان میں آر ایچ سی کوٹلہ پٹھان کی عمارت تعمیر ہو چکی ہے؟

(ب) کیا مذکورہ آر ایچ سی کو فنکشنل کیا جا چکا ہے اگر جواب ناں ہے تو وجہ بیان فرمائی جائے۔

(ج) محکمہ کب تک آر ایچ سی کوٹلہ پٹھان کو فنکشنل کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔

(تاریخ وصولی 26 اپریل 2024 تاریخ ترسیل 30 مئی 2024)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سکینڈری ہیلتھ کیئر

(الف) جی یہ درست ہے کہ پی پی 259 ضلع رحیم یار خان میں آر ایچ سی کوٹلہ پٹھان کی عمارت تعمیر ہو چکی ہے جس کی منظوری ڈویژنل ڈیویلپمنٹ ورکنگ پارٹی سے ہوئی۔ جس کے تحت ایک منصوبہ "Upgradation of BHU Kotla Pathan to RHC Level, Tehsil Khanpur, District R.Y. Khan" سالانہ ترقیاتی پروگرام برائے مالی سال 22-2021 میں شامل کیا گیا، جس کی کل مالیت 12 کروڑ 31 لاکھ تھی (بشمول 04 کروڑ 56 لاکھ برائے تعمیراتی کام اور 07 کروڑ 75 لاکھ برائے خریداری طبی اور دیگر مطلوبہ آلات) متذکرہ فنڈز کی فراہمی اور خرچ کے بعد مذکورہ دیہی مرکز صحت کوٹلہ پٹھان کی عمارت تعمیر ہو چکی ہے۔

(ب) مذکورہ مرکز صحت، دیہی مرکز صحت کے طور پر فعال نہیں ہے۔ تاہم، محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ڈیپارٹمنٹ نے مذکورہ مرکز صحت کو 12.08.2024 کو دیہی مرکز صحت کا درجہ دے دیا ہے (نوٹیفکیشن کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔ اور جلد ہی محکمہ خزانہ کو SNE کی درخواست بھیج دی جائے گی۔

(ج) مذکورہ دیہی مرکز صحت کے لیے یارڈسٹک کے مطابق SNE کی درخواست محکمہ خزانہ کو بھیجی جائے گی، جیسے ہی محکمہ اس کو منظور کرے گا، متذکرہ محکمہ صحت کو دیہی مرکز صحت کے طور پر فعال کر دیا جائے گا۔

(تاریخ جواب وصولی 30 ستمبر 2024)

رحیم یار خان پی پی 259 میں بی ایچ یوز کی عمارت اور خالی اسامیوں سے متعلق تفصیلات

*544: جناب فیصل جمیل: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی 259 ضلع رحیم یار خان میں کل کتنے بی ایچ یوز ہیں اور ان میں کتنے ڈاکٹرز تعینات ہیں؟

(ب) مذکورہ بالا بی ایچ یوز میں سے کتنے بی ایچ یوز کی عمارت مخدوش حالت میں ہے۔

(ج) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ بالا بی ایچ یوز میں ڈاکٹرز اور پیرامیڈیکل سٹاف کی اسامیاں خالی ہیں اگر جواب ہاں ہے تو کب تک حکومت خالی اسامیوں کو پر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی 26 اپریل 2024 تاریخ ترسیل 30 مئی 2024)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) نئی حلقہ بندیوں کے تحت حلقہ پی پی 259 ضلع رحیم یار خان میں درج ذیل 09 بنیادی مراکز صحت موجود ہیں جن پر تمام میڈیکل آفیسرز تعینات ہیں کوئی سیٹ خالی نہ ہے:

بنیادی مراکز صحت

1۔ بی ایچ یو دین پور شریف تحصیل خان پور،

2۔ بی ایچ یو چک نمبر 112/NP تحصیل خان پور،

3۔ بی ایچ یو مسلم ٹاؤن تحصیل خان پور،

4۔بی ایچ یو مالک پور تحصیل خان پور،

5۔بی ایچ یو کوٹلہ پٹھان تحصیل خان پور،

6۔بی ایچ یو غازی پور تحصیل خان پور،

7۔بی ایچ یو تھکل آرائیں تحصیل خان پور،

8۔بی ایچ یو گہنہ لاڑ تحصیل خان پور،

9۔بی ایچ یو چک نمبر NP/94 تحصیل خان پور،

(ب) مندرجہ بالا تمام بنیادی مراکز صحت کی عمارت ٹھیک حالت میں ہے ماسوائے بی ایچ یو مسلم ٹاؤن اور بی ایچ یو غازی پور جن کی مین بلڈنگ میں کام کی ضرورت ہے۔ حکومت نے وزیر اعلیٰ پنجاب کے vision کے مطابق تمام بنیادی مراکز صحت کی revamping کرنے کا انقلابی اقدام شروع کر دیا ہے جس کے لئے آئندہ مالی سال 2024-25 میں رقم مختص کر دی گئی ہے۔ جس کے تحت پنجاب بھر کے بنیادی مراکز صحت بشمول ضلع رحیم یار خان کے بنیادی مراکز صحت کی revamping کی جائے گی۔ علاوہ ازیں بی ایچ یو کوٹلہ پٹھان کی نئی عمارت کی تعمیر مکمل ہو چکی ہے لیکن ابھی تک محکمہ بلڈنگ نے کوٹلہ پٹھان کی نئی عمارت کو محکمہ صحت کے حوالے نہیں کیا۔بی ایچ یو کوٹلہ پٹھان کو آر ایچ سی کا درجہ دے دیا گیا ہے۔

ان سب کے برعکس تمام بنیادی مراکز صحت پر صحت کی سہولیات بلا تعطل فراہم کی جارہی ہیں۔

(ج) جی نہیں، یہ مکمل درست نہ ہے۔ تمام بنیادی مراکز صحت پر ڈاکٹرز کی تمام اسامیاں پُر ہیں جبکہ پیرا میڈیکل سٹاف کی چند اسامیاں خالی ہیں۔ جن کو محکمہ جلد پُر کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ طبی عملے کی صورت حال ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ جس سے بخوبی اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ زیادہ تر اسامیاں پُر کر

دی گئی ہیں، BHUs پر فراہم کردہ طبی سہولیات سے بھی بخوبی عیاں ہے کہ یہ ہسپتال اپنے مقرر کردہ پیمانے (Yardstick) کے مطابق بطریق احسن کام کر رہے ہیں۔

(تاریخ جواب وصولی 18 جولائی 2024)

میانوالی: کالاباغ میں ایم سی ایل ڈاکٹرز کی عدم موجودگی سے متعلق تفصیلات

*558: جناب محمد اقبال: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ٹی ایچ کیو ہسپتال کالاباغ میں ایم سی ایل کے لئے ڈاکٹر نہیں ہے اور اس کے لئے میانوالی ڈی ایچ کیو میں جانا پڑتا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ تحصیل عیسیٰ خیل کے تقریباً سب بی ایچ یو میں ڈاکٹر نہیں ہیں کیا حکومت ٹی ایچ کیو ہسپتال کالاباغ میں میڈیکولیگل کے لیے ڈاکٹر اور تحصیل عیسیٰ خیل کے بی ایچ یو میں ڈاکٹرز تعینات کرنے کو تیار ہے تو کب تک؟

(ج) کیا حکومت تبی سر یونین کونسل میں بی ایچ یو بنانے کا ارادہ رکھتی ہے جس کے 30 کلومیٹر میں کوئی سہولت موجود نہیں ہے۔

(د) کیا حکومت چاپری یونین کونسل کے بی ایچ یو کو اپ گریڈ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے کیونکہ یہ علاقہ تقریباً 28 کلومیٹر دور ہے اس بابت تفصیل بیان فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 29 اپریل 2024 تاریخ ترسیل 30 مئی 2024)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) یہ درست نہ ہے۔ ڈاکٹر محمد خاور بلوچ جو کہ ریگولر میڈیکل آفیسر ہیں۔ محکمہ نے ٹی ایچ کیو ہسپتال کالاباغ میں تعینات کر دیا ہے۔ آرڈر کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) یہ درست نہ ہے۔ تحصیل عیسی خیل میں کل 10 BHUs ہیں۔ ان تمام BHUs پر ڈاکٹرز تعینات ہیں۔ تفصیل درج ذیل ہے:-

S.No	BHUs Name	Name of Doctors
1	BHU Chapri,	Dr. Burrera Rafique,
2	BHU Ganda,	Dr. Sidra Yasmeen,
3	BHU Jalal pur,	Dr. Zaka Ullah Khan
4	BHU Kaloor Sharif,	Dr. Rabia Niazi
5	BHU Maaseet Wala,	Dr.Sobhan
6	BHU Mitha Khatak,	Dr. Sehrish Ahmed
7	BHU Sultan Khel,	Dr. Sami Ullah
8	BHU Kundai,	Dr. Yasir Hameed
9	BHU Vanjari	Dr. Sadam Hussain Khan
10	BHU Tola Bangi Khel	Dr. Ghulam Mujtaba Khan

محکمہ نے پہلے ہی ڈاکٹر محمد خاور بلوچ کو ٹی ایچ کیو ہسپتال کالاباغ میں تعینات کر دیا ہے۔

(ج) یہ درست نہ ہے۔ یونین کونسل تبی سر میں پہلے سے ہی RHC Tabi Sar کام کر رہا ہے۔ جس میں طبی و غیر طبی عملہ تعینات ہے۔ RHC Tabi Sar میں منظور شدہ اسامیاں 51 ہیں۔ 38 اسامیاں پُر ہیں 13 اسامیاں خالی ہیں تفصیل درج ذیل ہے:-

S.No	Name of Post	Sanctioned	Filled	Vacant
1	Additional Principal Medical Officer	01	-	01 (By Promotion)
2	Senior Medical Officer	01	-	01 (By Promotion)
3	Medical Officer	03	03	-
4	Women Medical Officer	02	-	02 (Interviews conducted, orders pending)
5	Dental Surgeon	01	01	-
6	Charge Nurse	06	06	-
7	Dental Techician	01	01	-
8	Operation Theater Assistant	01	01	-

باقی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔RHC تبی سر میں سال2023-24 کے دوران فراہم کردہ طبی سہولیات،ادویات، طبی آلات، کی تفصیل فراہم کر دی گئی ہے۔ مزید یہ کہ ڈاکٹر سمیت تمام بنیادی طبی عملہ تعینات ہو چکا ہے۔ جس سے بخوبی اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ یہ RHC بطریق احسن کام کر رہا ہے۔

(د) چاپری گاؤں کی آبادی کم و بیش 4,310 نفوس پر مشتمل ہے۔BHU Chapri کی روازنہ کی اوسطاً OPD 34 نفوس پر مشتمل ہے۔اس کے علاوہ BHU Chapri 24/7 BHU ہے۔نارمل ڈیلوریز کی سہولت 24/7 گھنٹے حاصل ہے۔BHU Chapri میں منظور شدہ اسامیوں کی تعداد 18 ہے۔ پُر اسامیوں کی تعداد 15 ہے۔خالی اسامیاں 03 ہے۔BHU Chapri پر ڈاکٹر تعینات ہے۔

حکومت نے وزیر اعلیٰ پنجاب کے vision کے مطابق تمام BHUs اور RHCs کی revamping کرنے کا انقلابی اقدام شروع کر دیا ہے جس کے لئے مالی سال 2024-25 میں رقم مختص کر دی گئی ہے۔ جس کے تحت پنجاب بھر کے BHUs اور RHCs بشمول ضلع میانوالی کے تمام BHUs اور RHCs جن میں BHU Chapri اور RHCs Tibbi Sar کی بھی revamping کی جائے گی۔

(تاریخ جواب وصولی 21 اگست 2024)

فیصل آباد: پی پی 108 میں آر ایچ سیز، بی ایچ یوز اور ڈسپنسریوں سے متعلق تفصیلات

*635: جناب آفتاب احمد خاں: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع فیصل آباد پی پی 108 میں کتنے آر ایچ سیز، بی ایچ یوز اور ڈسپنسریاں کہاں کہاں قائم ہیں اور ان میں کیا کیا سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں؟

(ب) ان آر ایچ سیز، بی ایچ یوز اور ڈسپنسریوں میں میڈیکل و پیرا میڈیکل سٹاف کی کل کتنی اسامیاں ہیں ان میں سے کتنی خالی اور کتنی پر شدہ ہیں۔

(ج) ان آر ایچ سیز، بی ایچ یوز اور ڈسپنسریوں میں کون کون سی مسنگ فسیلیٹیز ہیں ان کی نشاندہی کی جائے۔

(د) کیا حکومت عوام کو ریلیف دینے کے لیے ان (Missing Facilities) کو پورا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک اگر نہیں تو وجوہات بیان کی جائیں۔

(تاریخ وصولی 30 اپریل 2024 تاریخ ترسیل 05 جون 2024)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سکینڈری ہیلتھ کیئر

(الف) ضلع فیصل آباد کے صوبائی حلقہ پی پی 108 میں ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی کے زیر انتظام ہسپتالوں کی تعداد 16 ہے۔ جس میں رورل ہیلتھ سینٹر (1)، بیسک ہیلتھ یونٹ (11)، ڈسپنسریز (4) یہ تمام ہسپتال تحصیل صدر فیصل آباد میں واقع ہیں:

رورل ہیلتھ سنٹر

1۔ RHC 30/5B UC#

بنیادی مراکز صحت:

1- BHU 32/JB (UC # 161)

2- BHU 40/JB UC # 160

3- BHU 64/JB (UC # 158),

4- BHU 66/JB (UC # 156),

5- BHU 67/JB (UC # 155),

6- BHU 71/JB, (UC # 153),

7- BHU 74/JB (UC # 154),

8- BHU 78/JB (UC # 150),

9- BHU 82/JB (UC # 151),

10- BHU 85/JB (UC # 136),

11- BHU 273/JB (UC # 160),

ڈسپنسریز:

1- CD 271/JB (UC # 161),

2- CD 41/JB (UC # 160),

3- CD 276/JB (UC # 152),

4- CD 69/JB (UC # 159)

ضلع فیصل آباد کے صوبائی حلقہ پی پی 108 میں ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی کے زیر انتظام ہسپتالوں میں درج ذیل سہولیات فراہم کی جارہی ہیں :

رورل ہیلتھ سنٹر:

1۔اندرونی شعبہ مریضاں

2۔بیرونی شعبہ مریضاں

3۔ماں اور بچہ کی صحت کے لئے مفید مشورے،، فیملی پلاننگ،ماں اور بچوں کو حفاظتی ٹیکوں کے کورس،

4۔نارمل ڈلیوریز،

5۔ایمرجنسی،

6۔ڈینٹل یونٹ،

7۔ایکسرے،الٹراساؤنڈ،لیبارٹری،

بنیادی مراکزصحت:

1۔بیرونی شعبہ مریضاں

2۔ماں اور بچہ کی صحت کے لئے مشورے اورماں اور بچوں کو حفاظتی ٹیکوں کے کورس،

3۔نارمل ڈلیوریز،

4۔شوگر ٹیسٹ،HBاورPregnancyکے ٹیسٹ،

ڈسپنسریز:

1۔بیرونی شعبہ مریضاں

2۔ماں اور بچہ کی صحت اورماں اور بچوں کو حفاظتی ٹیکوں کا کورس،

(ب) RHC 30/JB میں کل منظور شدہ اسامیوں کی تعداد32ہے۔جبکہ پُر اسامیوں کی تعداد29ہے صرف 03اسامیاں خالی ہیں۔03میڈیکل آفیسرز،01وومین میڈیکل آفیسر اور 06چارج نرسز کام کر رہی ہیں۔اس کے علاوہ پیرامیڈیکل سٹاف پوراکام کر رہاہے۔

BHUs پر ڈاکٹرز کی 11 اسامیاں منظور شدہ ہیں۔ تمام 11 ڈاکٹرز کی اسامیوں پر ڈاکٹرز تعینات کیے جا چکے ہیں۔ Dispensaries پر ڈسپنسر کی 04 اسامیاں منظور شدہ ہیں۔ تمام اسامیاں پُر ہیں۔ LHV کی 04 اسامیاں منظور شدہ ہیں۔ تمام اسامیاں پُر ہیں۔ Midwife کی 04 اسامیاں منظور شدہ ہیں۔ 02 اسامیاں پُر ہیں، 02 خالی ہیں۔

طبی اور پیرامیڈکس سٹاف کی تفصیلات سے بخوبی اندازہ لگایا جا سکتا ہے RHC s اور BHUs پر ڈاکٹرز کی تمام اسامیاں پُر ہیں۔ تفصیل درج ذیل ہے:-

RHC 30/JB	Sanctioned	Filled	Vacant
Medical Officers	03	03	0
Woman Mecial Officer	01	01	0
Nurses	06	06	0
BHUs	**Sanctioned**	**Filled**	**Vacant**
Medical Officers	11	11	0
Mecial Technician	05	05	0
Dispenser	11	11	0
Dispensaries	**Sanctioned**	**Filled**	**Vacant**
Dispenser	04	04	0
LHV	04	04	0
Midwife	04	02	02

باقی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ان آر ایچ سیز، بی ایچ یوز اور ڈسپنسریوں کی (Missing Facilities) کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے:-

S.No	Name of Health Facility	Missing Facilities
1	RHC 30/GB	[illegible]
2	BHU 32/JB	Nil
3	BHU 40/JB	Nil
4	BHU 64/JB	Nil
5	BHU 66/JB	[illegible] [illegible]
6	BHU 67/JB	Nil
7	BHU 71/JB	Nil
8	BHU 74/JB	Nil
9	BHU 78/JB	Nil
10	BHU 82/JB	Nil
11	BHU 85/JB	[illegible] [illegible]
12	BHU 273/JB	[illegible]
13	ZCS 271/JB	[illegible] [illegible]
14	ZCD 41/JB	Nil
15	ZCD 276/JB	Nil
16	ZCD 69/JB	Nill

(د) حکومت نے وزیر اعلیٰ پنجاب کے vision کے مطابق تمام رورل ہیلتھ سنٹرز اور بنیادی مراکز صحت کی revamping کرنے کا انقلابی اقدام شروع کر دیا ہے جس کے لئے آئندہ مالی سال 25-2024 میں رقم مختص کر دی گئی ہے۔ جس کے تحت پنجاب بھر کے بنیادی مراکز صحت بشمول ضلع فیصل آباد کے رورل ہیلتھ سنٹرز اور بنیادی مراکز صحت کی revamping کی جائے گی۔

تاہم (Missing Facilities) میڈیکل کی سہولیات کی فراہمی میں رکاوٹ نہ ہے۔

(تاریخ جواب وصولی 21 اگست 2024)

لاہور: پی پی 165 رائیونڈ میں بی ایچ یوز اور آر ایچ سیز سے متعلق تفصیلات

*636: جناب احمر بھٹی: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور پی پی 165 رائیونڈ میں کل کتنے BHUs اور RHCs ہیں؟

(ب) ان میں کتنے فعال اور کتنے غیر فعال ہیں۔

(ج) ان میں عملے کی کیا تعداد ہے۔

(د) کیا یہاں پر مفت ادویات فراہم کی جارہی ہیں اگر ہاں تو ان ادویات کی فہرست اور مقدار فراہم کی جائے۔

(ہ) کیا یہ مراکز چوبیس گھنٹے کام کرتے ہیں مکمل تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 02 مئی 2024 تاریخ ترسیل 06 جون 2024)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سکینڈری ہیلتھ کیئر

(الف) لاہور پی پی 165 رائیونڈ میں ایک BHU ہے اور ایک RHC ہے۔

بنیادی مرکز صحت بابلیانہ،

دیہی مرکز صحت رائیونڈ،

(ب) پی پی 165 میں ایک بنیادی مرکز صحت بابلیانہ اور ایک دیہی مرکز صحت رائیونڈ ہے اور دونوں فعال ہیں۔

(ج) ان میں عملے کی تعداد درج ذیل ہے۔

	Sanctions	Filled	Vacant
BHU Babliana	13	13	–
RHC Raiwand	54	46	08

باقی اسامیوں کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) دیہی مرکز صحت اور بنیادی مرکز صحت میں ادویات پنجاب ہیلتھ فیسلیٹی مینجمنٹ کمپنی کی طرف سے مفت فراہم کی جارہی ہیں۔ ادویات کی لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) بنیادی مرکز صحت بابلیانہ صبح 8 بجے سے 2:30 بجے تک مریضوں کے لئے کھلا رہتا ہے جبکہ دیہی مرکز صحت رائیونڈ چوبیس گھنٹے کام کرتا رہتا ہے۔ لف شدہ تفصیلات سے بخوبی اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ بنیادی مرکز صحت بابلیانہ اور دیہی مرکز صحت رائیونڈ میں ڈاکٹرز کی تمام اسامیاں پر ڈاکٹرز تعینات کر دیئے گئے ہیں جبکہ دیہی مرکز صحت رائیونڈ کو ڈینٹل ڈاکٹر کی خدمات حاصل ہیں۔ جہاں تک مریضوں کے علاج اور تشخیص کا تعلق ہے۔ مریضوں کے لیے OPD سے لے کر نارمل ڈلیوری تک تمام سہولیات موجود ہیں۔ مریضوں کا علاج بخوبی انجام دیا جارہا ہے۔ جنوری 2023 سے مئی 2024 تک مریضوں کے علاج کا ڈیٹا ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔ جس سے بخوبی اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ مذکورہ بنیادی مرکز صحت اور دیہی مرکز صحت بطریق احسن کام رہا ہے۔

(تاریخ جواب وصولی 21 اگست 2024)

صوبہ بھر کے سرکاری ہسپتالوں میں ایم ایس کی خالی اسامیوں سے متعلق تفصیلات

*667: جناب آفتاب احمد خاں: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب کے سرکاری ہسپتالوں میں ایم ایس صاحبان کی کتنی اسامیاں خالی ہیں اور کتنی Adhoc basis پر ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ایم ایس صاحبان کی سرکاری ہسپتالوں میں مستقل بنیادوں پر تعیناتی نہ ہونے سے ان ہسپتالوں میں انتظامی امور کو چلانے میں سخت دشواری پیش آرہی ہے۔

(ج) صوبہ بھر کے سرکاری ہسپتالوں میں حکومت کب تک ایم ایس صاحبان کو مستقل بنیادوں پر بھرتی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو تفصیل سے آگاہ کیا جائے۔

(تاریخ وصولی 07 مئی 2024 تاریخ ترسیل 12 جون 2024)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سکینڈری ہیلتھ کیئر

(الف) محکمہ پرائمری اینڈ سکینڈری ہیلتھ کیئر ڈیپارٹمنٹ کے زیر انتظام پنجاب میں 33 ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹرز ہسپتال ہیں۔ جن میں 25 اسامیوں پر ایم ایس تعینات ہیں۔ 08 ایم ایس ایڈیشنل چارج پر ہیں۔ محکمہ پرائمری اینڈ سکینڈری ہیلتھ کیئر ڈیپارٹمنٹ کے زیر انتظام پنجاب میں 144 تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال ہیں۔ 68 اسامیوں پر ایم ایس تعینات ہیں۔ 71 ایم ایس ایڈیشنل چارج پر ہیں۔ 05 اسامیاں خالی ہیں۔ مزید برآں محکمہ Adhoc Basis پر ایم ایس تعینات نہیں کرتا۔

(ب) یہ درست نہ ہے۔ ایم ایس کی غیر موجودگی میں ہسپتال میں AMS ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ DMS ہوتا ہے جو ایم ایس کی غیر موجودگی میں ہسپتال کے انتظامی امور چلاتے ہیں۔

(ج) محکمہ پرائمری اینڈ سکینڈری ہیلتھ کیئر ڈیپارٹمنٹ نے تمام ہسپتالوں کی خالی اسامیوں پر اشتہار دیا تھا ۔ محکمہ نے خالصتاً میرٹ کی بنیاد پر انٹرویوز کے بعد موزوں امیدواروں کے انتخاب کے لیے وزیر پرائمری ہیلتھ کی سربراہی میں سرچ کمیٹی تشکیل دی ہوئی ہے۔ جس کی 02 میٹنگز ہو چکی ہیں۔ جلد ہی تمام خالی سیٹیں پُر کر دی جائیں گی۔

(تاریخ جواب وصولی 11 نومبر 2024)

لیہ: ایم سی فتح پور میں ٹراما سنٹر بنانے کی منظوری اور عملہ کی تعیناتی سے متعلق تفصیلات

*677: جناب محمد اطہر مقبول: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ فتح پور (ایم سی) میں ٹراما سنٹر بنانے کی منظوری ہوئی تھی مگر عملی طور پر کام نہیں کر رہا دس / پندرہ سال قبل اس کی عمارت بنائی گئی تھی؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ٹی ایچ کیو فتح پور کی عمارت میں ہی ٹراما سنٹر بنا دیا گیا ہے وہ بھی فنکشنل نہ ہے۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس کی بلڈنگ بھی بوسیدہ حالت میں ہے بلکہ کھنڈرات کا منظر پیش کر رہی ہے۔

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس سنٹر میں ڈاکٹر، نرسز اور پیرا میڈیکل سٹاف تعینات نہ کیا گیا ہے جس کی وجہ سے عمارات بھی بوسیدہ ہو رہی ہیں اس میں کوئی طبی مشینری اور آلات بھی نہ ہے جس کی وجہ سے مریضوں کو ملتان یا میانوالی ریفر کر دیا جاتا ہے۔

(ہ) کیا حکومت اس ٹراما سنٹر کو فنکشنل کرنے کے لئے ڈاکٹرز مع دیگر عملہ تعینات کرنے اور مشینری وغیرہ فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 07 مئی 2024 تاریخ ترسیل 12 جون 2024)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سکینڈری ہیلتھ کیئر

(الف) یہ درست نہ ہے۔ گورنمنٹ آف پنجاب نے تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال فتح پور میں ٹراما سنٹر کی منظوری سال 08-2007 میں دی تھی اور سال 2016 میں اس کی بلڈنگ کا کام مکمل ہو گیا تھا۔ ٹراما سنٹر تب سے ہی مکمل طور پر فنکشنل ہے۔

(ب) یہ درست نہ ہے۔ ٹراما سنٹر فتح پور کی عمارت الگ ہے اور ٹی ایچ کیو کی عمارت الگ ہے ان دونوں کی چار دیواری ایک ہی ہے۔ اور ٹراما سنٹر مکمل طور پر فنکشنل ہے۔

(ج) یہ درست نہ ہے۔ ٹراما سنٹر فتح پور کی بلڈنگ ٹھیک حالت میں ہے اور مکمل طور پر فنکشنل ہے۔

(د) یہ درست نہ ہے۔ ٹراما سنٹر فتح پور کیلئے کل 56 اسامیاں منظور شدہ ہیں۔ 41 اسامیاں پُر ہیں۔ 15 اسامیاں خالی ہیں۔ اس کے علاوہ نرسز، الائیڈ میڈیکل سٹاف اور کلاس فور سٹاف شامل ہے۔ سٹاف کی تفصیل درج ذیل ہے:

S.No	Designation	Sanctioned	Filled	Vacant
1	Consultant Orthopedic	01	01	-
2	Consultant Surgeon	01	01	-
3	Senior Woman Medical Officer	01	01	-
4	Medical Officer	03	03	-
5	Woman Medical Officer	03	03	-
6	Head Nurse	02	02	-
7	Charge Nurse	06	06	-
8	ECG Technician	02	01	01
9	Laboratory Technician	01	01	-
10	Operation Theater Assistant	03	01	02
11	X-ray Assistant	02	02	-

- HR کی باقی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ HR کی تفصیل سے بخوبی اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ ٹراما سنٹر فتح پور مجوزہ طبی سہولیات بطریق احسن فراہم کر رہا ہے۔ ٹراما سنٹر کو ایک آرتھوپیڈک سرجن، ایک جنرل سرجن، ایک سنیئر وومن میڈیکل آفیسر، تین میڈیکل آفیسرز، تین وومن میڈیکل آفیسر دو ہیڈ نرسز، چھ چارج نرسز کی خدمات حاصل ہیں۔ اسکے علاوہ پیرا میڈیکس سٹاف بھی موجود ہے۔
  - سال 2023 میں ایمرجنسی میں آنے والے مریضوں کی تعداد 33،956 تھی۔
  - سال 2024 میں (جنوری سے جولائی) ایمرجنسی میں آنے والے مریضوں کی تعداد 20،393 ہے۔ سال 2024 آنے والے مریضوں کی تعداد سے بخوبی اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ ٹراما سنٹر فتح پور کی ایمرجنسی پر مقامی لوگوں کے اعتماد میں اضافہ ہوا ہے کہ ٹراما سنٹر فتح پور کی ایمرجنسی میں صحت کی بہتر سہولیات فراہم کی جارہی ہیں۔
  - ٹراما سنٹر فتح پور کی ایمرجنسی میں آنے والے مریضوں کو فری ادویات کی سہولت حاصل ہے۔ اس کے علاوہ تمام دستیاب لیب ٹیسٹ فری کیئے جاتے ہیں۔
- بائیو میڈیکل ایکویپمنٹ اور نان بائیو میڈیکل ایکویپمنٹ کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ بائیو میڈیکل ایکویپمنٹ کی تفصیل سے بخوبی اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ ٹراما سنٹر فتح پور میں تمام بائیو میڈیکل ایکویپمنٹ فراہم کیئے گئے ہیں جن کی ٹراما سنٹر میں ضرورت ہوتی ہے۔

(ہ)ٹراما سنٹر فتح پور مکمل طور پر فنکشنل ہے اور اس میں طبی اور غیر طبی عملہ تعینات ہے۔ محکمہ پرائمری اینڈ سکینڈری ہیلتھ کیئر ڈیپارٹمنٹ تمام ٹراما سنٹرز میں مرحلہ وار CT Scan Machine اور MRI Machine بھی دے رہی ہے۔

- (تاریخ جواب وصولی 21 اگست 2024)

لیہ: چک 98 ایم ایل پی پی 279 میں بی آرڈی گورنمنٹ رورل ڈسپنسری اور ڈاکٹرز سے متعلق تفصیلات

*678: جناب محمد اطہر مقبول: کیا وزیر پرائمری اینڈ سکینڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

-(الف) کیا یہ درست ہے کہ چک 98 ایم ایل پی پی 279 ضلع لیہ میں بی آرڈی گورنمنٹ رورل ڈسپنسری قائم ہے مگر اس کی بلڈنگ گر چکی ہے؟

(ب) اس میں کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں ان کے نام مع عہدہ کی تفصیل بتائیں۔

(ج) کیا اس میں کوئی ڈاکٹر تعینات ہے تو اس کا نام پتہ جات بتائیں اگر نہیں تعینات ہے تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(د) کیا حکومت اس کی بلڈنگ بنانے اور ڈاکٹر، نرسز تعینات کروانے کا ارادہ ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 07 مئی 2024 تاریخ ترسیل 12 جون 2024)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سکینڈری ہیلتھ کیئر

(الف) جی ہاں چک 98 ایم ایل پی پی 279 ضلع لیہ میں جی آرڈی گورنمنٹ رورل ڈسپنسری قائم ہے۔

ڈسپنسری کی بلڈنگ قائم ہے تاہم اس کی مرمت درکار ہے۔

(ب) گورنمنٹ رورل ڈسپنسری 98 ایم ایل پی پی 279 میں ٹوٹل 04 آسامیاں ہیں۔ جن میں سے 03 آسامیاں پُر ہیں اور ایک خالی ہے۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر	عہدہ	نام	خالی
1.	ڈسپنسر	محمد ارشد	-
2.	واٹر کیئرر ٹر	عدنان	-
3.	وارڈ سرونٹ	محمد قمر	-
4.	مڈوائف	-	خالی

(ج) اس وقت جی آر ڈی گورنمنٹ رورل ڈسپنسری 98 ایم ایل پی پی 279 میں میڈیکل ڈاکٹر کی آسامی گورنمنٹ سے منظور نہ ہے۔ ڈسپنسری میں اس وقت ڈسپنسر محمد ارشد تعینات ہے۔

(د) ڈسپنسری کی مرمت کیلئے متعلقہ ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی کو خط لکھ دیا گیا ہے۔

(تاریخ جواب وصولی 30 ستمبر 2024)

میانوالی: یونین کونسل کچا گجرات تحصیل پیپلاں میں بی ایچ یو کو فنکشنل کرنے سے متعلق تفصیلات

*679: جناب ممتاز احمد: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حلقہ پی پی 88 یونین کونسل کچا گجرات تحصیل پیپلاں ضلع میانوالی میں ایک بی ایچ یو ہاسپٹل کی بلڈنگ تعمیر ہو چکی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس بی ایچ یو کو تاحال فنکشنل نہیں کیا جاسکا۔

(ج) حکومت کب تک مذکورہ بی ایچ یو کو فنکشنل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تاخیر کی وجہ بھی بیان فرمائی جائے۔

(تاریخ وصولی 07 مئی 2024 تاریخ ترسیل 12 جون 2024)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سکینڈری ہیلتھ کیئر

(الف) مذکورہ بنیادی مرکز صحت واقع یونین کونسل کچا گجرات ضلع میانوالی کی تعمیر مالیاتی سال 2020-21 میں چھ کروڑ 73 لاکھ (بشمول پانچ کروڑ 85 لاکھ برائے تعمیراتی کام اور 88 لاکھ برائے خریداری مطلوبہ طبی آلات) کی منظور شدہ لاگت سے شروع ہوئی۔ تاحال عمارت کی تعمیر کے لیے پانچ کروڑ 40 لاکھ کے فنڈز بلڈنگز ڈیپارٹمنٹ کو جاری کیے جاچکے ہیں۔ جبکہ بقیہ تعمیراتی کام کی تکمیل کے لیے منظور شدہ لاگت کے مطابق 45 لاکھ کی رقم ادا کرنا باقی ہے۔

(ب) یہ تاثر درست نہ ہے۔ بلڈنگز ڈیپارٹمنٹ نے تعمیراتی کام مکمل کرنے کے لیے ایک کروڑ 22 لاکھ کی رقم طلب کی ہے۔ لاگت سے زیادہ رقم طلب کیے جانے پر بلڈنگز ڈیپارٹمنٹ سے متعلقہ دستاویز کی فراہمی کی درخواست کی گئی جن کے وصول ہونے پر ان کی جانچ پڑتال کی جارہی ہے۔

(ج) ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی میانوالی نے منظور شدہ طبی اور دیگر مطلوبہ آلات کی خریداری بھی مکمل کرلی ہے۔ مطلوبہ رقم کی فراہمی کے بعد تعمیراتی کام مکمل ہوتے ہی اس بنیادی مرکز صحت کو فعال کردیا جائے گا۔

(تاریخ جواب وصولی 10 ستمبر 2024)

ضلع منڈی بہاؤالدین ڈی ایچ کیو اور بی ایچ یو میں ڈاکٹرز اور پیرامیڈیکس پر اور خالی اسامیوں سے متعلق و دیگر تفصیلات

*719: محترمہ زرناب شیر: کیا وزیر پرائمری اینڈ سکینڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع منڈی بہاؤالدین کے بی ایچ یوز، سٹی اور ڈی ایچ کیو میں ڈاکٹرز اور پیرامیڈکس سٹاف کی منظور شدہ اسامیاں کتنی ہیں ان میں کتنی پر اور کتنی کب سے خالی ہیں مکمل تفصیل بتائی جائے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ ہاسپٹلز میں ڈاکٹر اور پیرامیڈکس سٹاف کی سیٹوں کو ختم کیا جارہا ہے ان میں کون کون سی سیٹوں کو ختم کیا جارہا ہے نیز ختم کرنے کی وجوہات کیا ہیں تفصیل بتائی جائے۔

(ج) اس ضلع میں بی ایچ یوز، سٹی اور ڈی ایچ کیو میں کون کون سی مسنگ فسلیٹیز ہیں اور کب سے ہیں تفصیل بتائی جائے۔

(د) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت اس ضلع کے بی ایچ یوز، سٹی اور ڈی ایچ کیو میں ڈاکٹرز اور پیرامیڈکس سٹاف کی ابولش کو روکنے نیز مسنگ فسلیٹیز کو پورا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 08 مئی 2024 تاریخ ترسیل 13 جون 2024)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سکینڈری ہیلتھ کیئر

(الف) ضلع منڈی بہاؤالدین کے بی ایچ یوز، سٹی اور ڈی ایچ کیو ہسپتال میں ڈاکٹرز اور پیرامیڈکس سٹاف کی منظور شدہ اسامیوں کی تفصیل درج ذیل ہے:

BHUs

Detail of Sanctioned & Filled Posts Medical & Paramedical Staff BHUs

Sr. No.	Designation	Sanctioned	Filled	Vacant
1	Medical Officer / Women Medical Officer	47	45	2
2	Medical Technician	10	7	3

3	Dispenser	47	30	17
4	LHV	63	36	27
5	LHV(IRMNCH)	72	49	23
6	Midwife	45	34	11

گورنمنٹ آف دی پنجاب، پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ڈیپارٹمنٹ نے بحوالہ لیٹر نمبری SO(AHP)5-8/2024 مورخہ 15.07.2024 ضلع منڈی بہاوالدین میں پیرامیڈیکل سٹاف کی خالی اسامیوں پر تعیناتی کا عمل جاری کرنے کا حکم دیا ہے(کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے) جس پر عملدرآمد شروع کر دیا گیا ہے۔

DHQ Hospital, Mandi Bahauddin
Detail of Sanctioned & Filled Posts Medical & Paramedical Staff (Including City + Children +DHQH)

Sr. No.	Designation	Sanctioned	Filled	Vacant
1	Principal Medical Officer	3	2	1
2	Principal Women Medical Officer	1	0	1
3	Additional Principal Medical Officer	10	2	8
4	Additional Principal Women Medical Officer	7	1	6
5	Consultants	61	30	31
6	Senior Medical Officer	22	10	12
7	Senior Women Medical Officer	12	7	5
8	Medical Officer	17	17	0
9	Women Medical Officer	24	18	6
10	Medical Officer / Women Medical Officer	33	28	5

11	Emergency Medical Officer	14	1	13
12	Head Nurse	8	7	1
13	Charge Nurse	88	83	5
14	Senior Dental Surgeon	1	1	0
15	Dental Surgeon	7	5	2
16	Dispenser / Dresser	10	9	1
17	Laboratory Technician / Assistant	9	2	7
18	Dental Technician	3	0	3
19	Lady Health Visitor	2	2	0
20	Midwife	3	3	0
21	Operation Theater Assistant	6	2	4
22	X-Ray Assistant	5	4	1
Total		346	234	112

(ب) یہ تاثر درست نہ ہے کہ مذکورہ ہسپتالوں میں ڈاکٹر اور پیرامیڈیکل سٹاف کی سیٹوں کو ختم کیا جارہا ہے محکمہ نے پنجاب بھر کے تمام صحت کے مراکز میں سٹینڈرڈ صحت کی سہولیات کی فراہمی کیلئے نظر ثانی شدہ یارڈ سٹک جاری کی تھی، جس کا نوٹیفکیشن نمبر SO(EP&C)6-5/2018(Misc) مؤرخہ 03-05-2023 ہے (کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے) تاکہ ہسپتالوں میں عوام کو معیاری صحت کی سہولیات کے ساتھ ساتھ ان ہسپتالوں میں عمدہ کارکردگی کو یقینی بنانے کیلئے ڈاکٹرز کی تعداد کو بڑھایا جا سکے۔ اسی تناظر میں محکمہ نے HISDU اور ضلعی ہیلتھ انتظامیہ کی مشاورت سے جامع مشق کی، اور منظور شدہ اسامیوں کا موازنہ P&SHD کی جانب سے جاری کردہ نئی یارڈسٹک ساتھ کیا گیا تاکہ پنجاب کے تمام صحت کے مراکز میں اسامیوں کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرتے ہوئے معیاری بنایا جاسکے۔ لہذا نئی یارڈسٹک کے مطابق کچھ خالی اسامیوں کو جو کئی سالوں سے خالی تھیں ان کو ختم کیا گیا اور انہی ختم کی گئی اسامیوں کے عوض محکمہ نے یارڈسٹک کے مطابق فنانس ڈیپارٹمنٹ کو نئی اسامیوں کے لئے درخواستیں

بھیجی ہیں۔ اس سے مجموعی طور پر ہر کیٹیگری کے ہسپتالوں میں ڈاکٹرز کی تعداد میں یکسانیت آئے گی اور دوسرے عہدوں کی بنسبت ڈاکٹروں کی تعداد بڑھے گی۔

(ج) اس ضلع میں بی ایچ یوز ، سٹی اور ڈی ایچ کیو ہسپتال میں مسنگ فسلیٹیز ہیں کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) حکومت نے وزیر اعلیٰ پنجاب کے vision کے مطابق تمام BHUs اور RHCs کی revamping کرنے کا انقلابی اقدام شروع کر دیا ہے جس کے لئے مالی سال 2024-25 میں رقم مختص کر دی گئی ہے۔ جس کے تحت پنجاب بھر کے BHUs اور RHCs بشمول ضلع منڈی بہاؤالدین کے BHUs اور RHC کی بھی revamping کی جائے گی۔

اس کے علاوہ ضلع منڈی بہاؤالدین کے 02 تحصیل ہیڈ کوارٹرز ہسپتالوں کی بھی revamping کی جائے گی۔

1۔ تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال ملکوال،

2۔ تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال پھالیہ،

(تاریخ جواب وصولی 30 ستمبر 2024)

ساہیوال: پی پی 204 میں بی ایچ یوز اور آر ایچ سیز کی تعداد اور میڈیکل و پیرا میڈیکل سٹاف سے متعلق تفصیلات

*769: جناب محمد غلام سرور: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ساہیوال میں بی ایچ یوز اور آر ایچ سیز کی کل کتنی تعداد ہے اوران میں کتنا میڈیکل اور پیرا میڈیکل سٹاف تعینات ہے عہدہ وائز تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) حلقہ پی پی 204 ساہیوال میں کل کتنے آر ایچ سیز اور بی ایچ یوز ہیں اور کتنا میڈیکل و پیرا میڈیکل سٹاف تعینات ہے۔

(ج) حلقہ پی پی 204 ساہیوال کے بی ایچ یوز اور آر ایچ سیز میں ڈاکٹرز کی کتنی اسامیاں خالی ہیں۔

(د) کیا حکومت حلقہ پی پی 204 کے بی ایچ یوز اور آر ایچ سیز میں ڈاکٹرز کی خالی اسامیوں کو پر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر جواب ہاں ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 13 مئی 2024 تاریخ ترسیل 21 جون 2024)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سکینڈری ہیلتھ کیئر

(الف) ضلع ساہیوال میں 76 بی ایچ یوز اور 11 آر ایچ سیز ہیں۔ ان میں 735 میڈیکل و پیرا میڈیکل سٹاف تعینات ہے۔

تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) حلقہ پی پی 204 ساہیوال میں 2 آر ایچ سیز اور 13 بی ایچ یوز ہیں۔ ان میں 140 میڈیکل و پیرا میڈیکل سٹاف تعینات ہے۔

BHUs
Detail of Sanctioned & Filled Posts Medical & Paramedical Staff

Sr. No.	Designation	Sanctioned	Filled	Vacant
1	Medical Officer / Women Medical Officer	13	12	1

2	School Health & Nitration Supervisor	13	0	13
3	Medical Technician	12	0	12
4	Dispenser	13	13	0
5	LHV	26	18	8
6	LHV(IRMNCH)	18	16	2
7	Midwife	13	11	2

RHCs
Detail of Sanctioned & Filled Posts Medical & Paramedical Staff

Sr. No	Post Name	Sanctioned	Filled	Vacant
1	Senior Medical Officer	2	0	2
2	Medical Officer	6	6	0
3	Women Medical Officer	2	2	0
4	Dental Surgeon	2	1	1
5	Charge Nurse	12	12	0
6	Dental Technician	0	0	0
7	Dispenser	8	8	0
8	Homeo Dispenser	1	0	1
9	Laboratory Assistant	2	2	0
10	Laboratory Technician	2	1	1
11	Lady Health Visitor	4	3	1
12	Dresser	2	1	1
13	Operation Theater Assistant	2	1	1
14	Radiographer	2	1	1
15	Midwife	8	8	0
Total		55	46	9

(ج)حلقہ پی پی 204ساہیوال میں 13 بی ایچ یوز ہیں جن میں صرف 01 بنیادی مرکز صحت پر ڈاکٹر کی 01 اسامی خالی ہے جبکہ آر ایچ سیز میں ڈاکٹرز کی کوئی اسامی خالی نہ ہے۔

بنیادی مرکز صحت:

BHU 32-35/14-L- 1

(د)جز د کا جواب اوپر جز "ب" میں دے دیا گیا ہے۔

(تاریخ جواب وصولی06دسمبر2024)

اٹک:بی ایچ یوز حمید اور جلالیہ کی عمارات تعمیر نو سے متعلق تفصیلات

*785: قاضی احمد اکبر: کیاوزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ بی ایچ یو حمید اور بی ایچ یو جلالیہ کی عمارات انتہائی خستہ حال ہو چکی ہیں اور سٹاف کھلے آسمان تلے مریضوں کا علاج معالجہ کر رہا ہے؟

(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ متذکرہ بالا بی ایچ یوز کے لئے چند سال قبل عمارات کی تعمیر نو کے لئے فزیبلٹی بھی بنی تھی اور فنڈز بھی منظور ہوئے تھے لیکن نامعلوم وجوہات کی بناء پر کام شروع نہیں ہو سکا۔

(ج) کیا حکومت اب دوبارہ ان بی ایچ یوز کی عمارات کی تعمیر نو یا بحالی کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 13 مئی 2024 تاریخ ترسیل 21 جون 2024)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) یہ درست نہ ہے۔ دونوں مذکورہ BHUs کی عمارتیں فعال ہیں، اور انہی عمارتوں کے اندر ان کی او پی ڈی جاری ہے۔ بطور حوالہ جنوری 23 سے مئی 24 تک مریضوں کا ڈیٹا ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔

اس کے علاوہ دونوں BHUs پر مریضوں

کو ادویات مفت فراہم کی جاتی ہیں۔ دستیاب ادویات اور طبی الات کی لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

مزید یہ BHU Hameed میں منظور شدہ اسامیاں 12 ہیں۔ پُر اسامیاں 10 ہیں۔ خالی اسامیاں 02 ہیں۔ ڈاکٹر کی اسامی پر ڈاکٹر مہران خان تعینات ہے۔ BHU Jalalia پر منظور شدہ اسامیاں 11 ہیں۔ پُر اسامیاں 07 ہیں۔ خالی اسامیاں 04 ہیں۔ ڈاکٹر کی اسامی پر وومن میڈیکل آفیسر ڈاکٹر سحر تعینات ہے۔ مزید براں، ان عمارتوں کی مزید بہتری کے لئے دونوں BHUs کو Revamp کیا جارہا ہے، جس کی منظوری PDWP سے 05.07.2024 کو اصولی طور پر ہو چکی ہے۔ یہ Revamping اسی مالی سال 25-2024 کے دوران مکمل کر دی جائے گی۔

(ب) مذکورہ BHUs کی عمارتوں کی بہتری کے لیے فزیبلٹی رپورٹ بنائی گئی تھیں، لیکن فنڈز کی عدم دستیابی کی وجہ سے یہ کام نہیں کیا جاسکا۔ تاہم، اب حکومت موجودہ منصوبہ کے تحت ان دونوں BHUs کو Revamp کر رہی ہے۔

(ج) حکومت BHUs کی عمارت کی Revamping کر رہی ہے، جو کہ اسی مالی سال 25-2024 کے دوران مکمل کر دی جائے گی۔

(تاریخ جواب وصولی 06 دسمبر 2024)

لاہور

مورخہ: 11 جنوری 2025

چودھری عامر حبیب

سیکرٹری جنرل

بروز سوموار 13 جنوری 2025 کو محکمہ پرائمری اینڈ سکینڈری ہیلتھ کیئر کے سوالات وجوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	جناب امجد علی جاوید	11-6
2	سید رفعت محمود	340-266
3	محترمہ آشفہ ریاض	273-272
4	راجہ صغیر احمد	309
5	چوہدری افتخار حسین چھچھر	312
6	جناب اسد زمان	366
7	جناب شعیب امیر	372
8	محترمہ عظمیٰ کاردار	422
9	محترمہ نادیہ کھر	446-443
10	جناب محمد اقبال	558-452
11	سردار محمد اویس دریشک	472-470
12	قاضی احمد اکبر	785-503

13	محترمہ نیلم جبار چوہدری	532-531
14	جناب رئیس نبیل احمد	535
15	جناب فیصل جمیل	544-541
16	جناب آفتاب احمد خاں	667-635
17	جناب احمر بھٹی	636
18	ملک احمد سعید خاں	650
19	جناب محمد اطہر مقبول	678-677
20	جناب ممتاز احمد	679
21	محترمہ زرناب شیر	719
22	جناب محمد غلام سرور	769

20واں اجلاس

صوبائی اسمبلی پنجاب

توجہ دلاؤ نوٹسز(Call Attention Notices)

بروز سوموار مورخہ 13 جنوری 2025

وہاڑی: تھانہ صدر بوریوالہ میں راشد ڈوگر نامی شخص کے قتل سے متعلق تفصیلات

196: جناب خالد زبیر نثار: کیاوزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گی کہ: -

(الف) کیا یہ درست ہے کہ تھانہ صدر بوریوالہ ضلع وہاڑی کی حدود میں راشد ڈوگر نامی شخص کو فائرنگ کر کے قتل کر دیا گیا جس کی ایف آئی آر نمبر 24/1122 درج ہے۔

(ب) متذکرہ بالا وقوعہ پر اب تک پولیس کی جانب سے کیا کارروائی عمل میں لائی گئی ہے، اس کی تفتیش کی موجودہ صورت حال سے آگاہ فرمائیں۔

راجن پور: تحصیل روجھان کے قصبہ عمر کوٹ کے رہائشی منور حسین سانگھی کے قتل سے متعلق تفصیلات

206: سردار محمد اویس دریشک: کیاوزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گی کہ: -

(الف) کیا یہ درست ہے کہ مورخہ 2 جنوری 2025 کو رات تقریباً 9 بجے کے قریب ضلع راجن پور کی تحصیل روجھان کے قصبہ عمر کوٹ کے رہائشی منور حسین سانگھی جو تھانہ عمر کوٹ کی حدود میں اپنی دکان بند کر کے گھر واپس جا رہا تھا اسے ڈاکوؤں نے گھیر لیا اور مزاحمت کرنے پر قتل کر دیا؟

(ب)اگر اس وقوعہ کا مقدمہ درج کر لیا گیا ہے تو قاتلوں کی گرفتاری کے حوالے سے اب تک کیا کارروائی عمل میں لائی گئی ہے، **مکمل تفصیل** سے آگاہ فرمائیں۔

لاہور	**چودھری عامر حبیب**
مورخہ 11 جنوری 2025	سیکرٹری جنرل